

# علم الصوف

آخوین

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)



مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرکھاوی رحمۃ اللہ علیہ



اسلامی اکادمی ناشران و تاجران کتب لاہور  
17-اژدو بازار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

### ☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

[kitabosunnat@gmail.com](mailto:kitabosunnat@gmail.com)

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

حافظ ذوالقرنین  
حافظ ذوالقرنین

# علم الصرف اخیرین

○  
مؤلف

مولانا مشتاق احمد چرٹھاوی رحمۃ اللہ علیہ

○  
ناشر:

مکتبۃ دار السنۃ  
ادارۃ الترجمۃ والطباعة - لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 مُحَمَّدٌ كَا وَنُصَلِّیْ  
 عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ نَط

## ہفت اقسام کا بیان

صحیح است و مثال است و مضاعف

لیفیف و ناقص و مہموز و اجوف

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے، اور کبھی ہمزہ اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اسم و فعل چار قسم کے ہوتے۔

## صحیح۔ مہموز۔ معتل۔ مضاعف

(۱) صحیح۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ اور حرف علت نہ ہو۔ اور اس کے دو حرف اصلی ایک طرح کے نہ ہوں جیسے ضَوْبٌ، بَعَثَرٌ، رَجُلٌ۔ جَعْفَرٌ۔

۲۔ مہموز۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ اگر فاء کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء جیسے اَمَسَ۔ اَمَسْتُ۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین جیسے سَأَلَ۔ سَأَلْتُ۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام جیسے قَرَأَ۔ جَزَعُ۔

(۳) معتل - وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرفِ اصلی حرفِ علت ہو۔ اور حرفِ علت تین ہیں: واو۔ الف۔ یا کہ مجموعہ ان کا "واے" ہے۔ تینوں حروفِ منمہ فتح۔ کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ضمہ کو کھینچنے سے واو۔ اور فتح کو کھینچنے سے الف اور کسرہ کو کھینچنے سے یا۔ اسی واسطے واو کو اختِ منمہ اور الف کو اختِ فتح اور می کو اختِ کسرہ کہتے ہیں۔

معتل کی پانچ قسمیں ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں حرفِ علت ایک ہوگا۔ یا دو۔ جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں۔

معتل فا۔ جس کا فا کلمہ حرفِ علت ہو جیسے وَعَدَ۔ يَسُو۔ اس کو مثال کہتے ہیں۔

معتل عین۔ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو جیسے قَالَ۔ بَاعَ۔ اس کو اجوف کہتے ہیں۔

معتل لام۔ جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو جیسے دُمِيَ۔ ظَنِيَ۔ اس کو ناقص کہتے ہیں۔

پس اگر لام کلمہ واو ہے تو ناقص واوی کہلائے گا۔ اور یا ہو تو ناقص یائی۔ ایسے

ہی اجوف واوی۔ اجوف یائی، مثال واوی، مثال یائی کو سمجھ لو۔

جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اس کو لیفیف کہتے ہیں، لیفیف کی دو قسمیں ہیں :-

## لیفیف مفروق : لیفیف مقرون

لیفیف مفروق :- جس میں فا اور لام حرفِ علت ہوں جیسے وَاوِيَّ - دَحِيَّ -

لیفیف مقرون :- جس میں عین اور لام حرفِ علت ہوں جیسے طَوِيَّ - طَعِيَّ -

مضاعف :- وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اصلی ایک جنس کے ہوں۔ اس

کی دو قسمیں ہیں :-

مضاعف ثلاثی - جس کا عین اور لام ایک جنس ہو جیسے سَتَرٌ - سَبَبٌ -

مضاعف رباعی - جس کا فا کلمہ اور پہلا لام اور عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کے

ہوں جیسے مَضْمَضٌ - حَضْحَضٌ کہ فَعْلَل کے وزن پر مضاعف رہا شی ہیں۔ یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوئیں۔ مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اولیٰ - عربی زبان میں حرفِ عِلت کو ثقیل کہتے ہیں جیسے اَقُولُ بہ نسبت قُلُّ کے ثقیل ہے۔ اسی لئے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں۔ کبھی بدلتے ہیں۔ کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل واؤ ہے۔ اس کے بعد حآ۔ اس کے بعد الف۔ اور الف اور ہمزہ میں فرق ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا۔ بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے۔

اور جو صرف الف کی صورت میں متحرک ہو، یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ہمزہ ہے، جیسے اَمَرَ - سَأَلَ - كَرَأَ - تَرَأَسُ - بُوَسُّ - ذُنُوبٌ۔ فائدہ ثانیہ - حرفِ عِلت جب ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اسکے موافق ہو تو ممدہ کہلاتا ہے جیسے يَقُولُ - يَبِيْعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو لین جیسے قَوْلٌ - بَيْعٌ۔ اور جب حرفِ عِلت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ ممدہ ہوتا ہے۔ نہ لین جیسے دَعَدَا - كَيْسَا۔

ممدہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدَّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں اور یہ حروفِ حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا پہلے معلوم ہو چکا ہے۔ لین اس لئے کہتے ہیں کہ لین کے معنی نرمی کے ہیں۔ اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

فائدہ ثالثہ - حرفِ عِلت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حروف آجانے سے الفاظ میں ثقل آجاتا ہے۔ اس کے دُور کرنے کے واسطے چند قواعد سے مقرر ہیں :-

حذف - حرف علت کو گرا دینا ہے۔ جیسے لَمْ يَدْعُ کہ يَدْعُو مضارع سے واؤ گرا دیا۔

ابدال - ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوْل تھا واؤ کو الف سے بدل دیا۔

اسکان - حرف سے حرکت گرا دینا جیسے يَدْعُو کہ اصل میں يَدْعُو تھا واؤ کو ساکن کر دیا۔

ادغام - ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَب تھا۔

فائدہِ رابعہ - بہت اقسام میں جو تغیر معقل میں ہوتا ہے اس کو اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور جو مہوز میں ہو اس کو تخفیف اور جو مضاعف میں ہو اس کو ادغام۔

## مہوز کے قاعدے

۱۱) جہاں کہیں ایک مہوز ساکن ہو وہاں مہوزہ کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے رَأْسٌ وَ ذَيْبٌ وَ بُؤْسٌ کہ اصل میں رَأْسٌ وَ ذَيْبٌ وَ بُؤْسٌ تھے۔

۱۲) جہاں کہیں دو مہوزہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا مہوزہ ساکن ہو تو دوسرے مہوزہ کو پہلے مہوزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے أَمِنٌ أَيْمَانًا کہ اصل میں أَمِنٌ - أَمِنٌ - أَيْمَانًا تھے۔

۱۳) جس جگہ ایک مہوزہ متحرک ہو اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ مہوزہ کی حرکت پہلے حرف کو دے دیں اور مہوزہ کو گرا دیں جیسے يَسَلُّ کہ اصل میں يَسَلُّ تھا۔

۴۔ اگر ایک ہمزہ مفتوح ہو اور ہمزہ سے پہلے حرف مکسور یا مضموم ہو تو ہمزہ کو پہلی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے۔ سَوَالٌ سے سَوَالٌ اور مَسْئَلٌ سے مَسْئَلٌ (دشمنی) بنالیں۔

صَفِيفٌ صَغِيرٌ :- مہوز الفار اَكَلٌ يَأْكُلُ اَكْلًا فَهُوَ اَكْلٌ وَ اَكْلٌ يُوْكَلُ اَكْلًا فَهُوَ مَا كُوْلُ الْاَمْرِنَه كَلُّ وَالنَهْيُ عَنْه لَا تَأْكُلُ۔  
فائدہ امر حاضر میں اُوْكَلُ تھا۔ اس میں ہمزہ خلاف قیاس حذف کیا گیا۔  
مہوز العین :- سَالٌ يَسَالُ سَوَالًا فَهُوَ سَائِلٌ وَ سَائِلٌ يُسْتَلُّ سَوَالًا فَهُوَ مَسْتَوَّلٌ الْاَمْرِنَه اِسْتَلُّ وَالنَهْيُ عَنْه لَا تَسْتَلُّ۔  
مہوز اللام :- قَدَأٌ يَقْدَرُ قِدَاءَةً فَهُوَ قَارِيٌّ وَقَرِيٌّ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ مَقْرُوٌّ الْاَمْرِنَه اِقْرَأُ وَالنَهْيُ عَنْه لَا تَقْرَأُ۔

## معتل فار کے قاعے

- ۱۔ جو واؤ ساکن علامت مضارع مفتوحہ اور کسروہ کے درمیان واقع ہو وہ گر جاتا ہے۔ جیسے يَعِدُ کہ اصل میں يُوْعِدُ تھا۔  
فائدہ فعل مضارع کی موافقت کی وجہ سے عِدَةٌ مصدر سے بھی واؤ گر گیا کہ اصل میں وَعِدٌ تھا۔ لیکن مصدر میں اتنی زیادتی ہوئی کہ واؤ مذوت کے بدلے تا آخر میں زیادہ کر دی گئی۔
- ۲۔ اگر مضارع میں عین یا لام حرف حلقی ہو اور واؤ ساکن علامت مفتوحہ اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو تو وہ واؤ بھی گر جاتا ہے، جیسے يَهَبُ وَيَضَعُ کہ اصل میں يُوْهَبُ اور يُوَضَعُ تھا۔



عرف حلقى چھ ہیں ء ح خ غ کا کہ مجموعہ ان کا اٹخ خعہ ہے

عرف حلقى کشش بوداے نورین

ہمزہ باؤ حاؤ خاؤ عین ، غین

۳۔ جو واؤ ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے عرف مکسور ہو تو اس واؤ کو یا۔ سے بدل دیں گے۔ جیسے میزّان کہ اصل میں مؤذّن تھا۔ اور ایقّاداً کہ اصل میں اوقّاداً تھا۔

۴۔ جو یا ساکن ہو اور مشدّد نہ ہو اور اس سے پہلے عرف مضموم ہو تو اس یا کو واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے مؤقّن کہ اصل میں مئقّن تھا۔

۵۔ جو واؤ یا یا اصل افتعال کی تاکہ پاس ہو اس کو تا سے بدل کرتا میں ادغام کر دیں گے جیسے اتقّد۔ اتسّر کہ اصل میں اوتقّد اور ایتسر تھا۔

صرف صغیر (۱) وَعَدَ يَعِدُ عِدَّةً فَهُوَ اَعِدُّ وَعِدَّ يُوعِدُ عِدَّةً فَهُوَ مَوْعُوذٌ  
الامر منه عِدُّ والنهى عنه لا تَعِدُّ۔

(۲) وَهَبَ يَهَبُ هِبَةً فَهُوَ اَهَبُّ وَوَهَبَ يُوهِبُ هِبَةً فَهُوَ مَوْهَبٌ اِلا  
مرمنه هَبُّ والنهى عنه لا تَهَبُّ۔

(۳) اَوْقَدَ يُوقِدُ اِيقَادًا فَهُوَ مَوْقِدٌ وَاَوْقَدَ يُوقِدُ اِيقَادًا فَهُوَ مَوْقِدٌ اِلا  
مرمنه اَوْقِدُ والنهى لا تَوْقِدُ۔

(۴) اَيَقَنَ يُؤَقِنُ اِيقَانًا فَهُوَ مَوْقِنٌ وَاَيَقَنَ يُؤَقِنُ اِيقَانًا فَهُوَ مَوْقِنٌ اِلا  
مرمنه اَيَقِنُ والنهى عنه لا تَوْقِنُ۔

(۵) اِتَّقَدَّ يَتَّقِدُ اِتْقَادًا فَهُوَ مُتَّقِدٌ اِلا  
مرمنه اِتَّقِدُ والنهى عنه لا تَتَّقِدُ۔



## معتل عین ثو کے قاعدے

- (۱) جو واؤ اور یا متحرک ہو اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے بدل دین گے جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوْل تھا۔ اور بَا ع کہ اصل میں بَيْع تھا۔
- (۲) جب ماضی ثلاثی مجرّد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو قاف کلمہ کو ضمتہ دیا جائے گا۔ جیسے قُلْنَ کہ اصل میں قَوْلُن تھا۔
- (۳) جب ماضی ثلاثی مجرّد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو قاف کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے بَعْنَ کہ اصل میں بَيْعُن تھا۔
- (۴) جب ماضی ثلاثی مجرّد کا عین کلمہ واؤ بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین ہو تو قاف کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا جیسے خَفْنَ کہ اصل میں خَوْفُن بروزن سمِعْنَ تھا۔
- (۵) جو واؤ مضموم اور یا مکسور ہو اور اس سے پہلا حرف <sup>بجائے</sup> ساکن ہو تو اُس واؤ اور یا کی حرکت پہلے حرف کو دے دیں گے۔ جیسے يَقُولُ کہ اصل میں يَقُولُ اور يَبِيْعُ کہ اصل میں يَبِيْعُ تھا۔
- (۶) جو واؤ اور یا مفتوح ہو اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کا فتح پہلے حرف کو دے کر اس کو الف سے بدل دیں گے جیسے يُقَالُ، يُبَاعُ وَ يُخَالُ کہ اصل میں يَقُولُ، يَبِيْعُ، يُخَوِّفُ تھے۔
- (۷) جو واؤ اور یا کہ الف زائدہ کے بعد واقع ہو۔ اس کو ہمزہ سے بدل دیں گے جیسے قَائِلٌ وَ رَبِيبٌ کہ اصل میں قَائِلٌ اور بَائِعٌ کہ اصل میں بَائِعٌ تھا۔
- صرف صغیر (۱) قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَ قِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فَهُوَ مَقُولٌ  
الامر منه قُلْ والنهي عنه لَا تَقُلْ۔

(۲) بَاعٌ يَبِيعُ بَيْعًا هُوَ بَالِعٌ وَيَبِيعُ يَبَاعُ بَيْعًا فَهُوَ مَبِيعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ يَبِيعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبِيعُ -

(۳) خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيفَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ مَخُوفٌ الْأَمْرُ مِنْهُ خَافَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخُوفُ -

## مقتل لام کے قاعدے

۱- جو واؤ کہ آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ یا سے بدل جاتا ہے جیسے دُعی کہ اصل میں دُعُو تھا۔ اور دُضی کہ اصل میں دُضُو تھا۔ واجب ہے کہ  
۲- جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ۔ جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے اور یا کو بسبب فتح ماقبل الف سے بدلتے ہیں۔ جیسے یُن علی کہ اصل میں یُنْ عُو تھا اور یُض طی کہ اصل میں یُضُو تھا۔  
۳- جو الف اور واؤ اور یا کہ آخر میں ہو وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے۔ جیسے لُویخُش، لُویذمر، لُویذع کہ اصل میں لُویخُشی لُویذمعی لُویذعو تھا۔

۴- جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ، یا ہو کر گر پڑتا ہے جیسے دُعی کہ اصل میں دُعُو تھا۔ اور اگر یا ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے۔ جیسے دُعی کہ اصل میں دُعُو تھا۔

۵- جو واؤ اور یا ایک جگہ جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کرتے ہیں جیسے مَرمی کہ اصل میں مَرمُوی تھا۔

عہ اور یا کی نسبت سے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں ۛ

۶۔ جو واؤ اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرو سے اور واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں اور یا کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تَلَقَّیْ کہ اصل میں تَلَقَّوْ تَلَقَّوْ تھا۔

صِرْفِ صَغِيرٍ: (۱) دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِيٌّ يَدْعُوهُ فَهُوَ مَدْعُوٌّ اِلَّا مَرْمَنَهُ اُدْعُ وَ اِلَّا مَرْمَنَهُ لَآ تَدْعُ۔

(۲) رَضِيَ يَرْضَى رِضْوَانًا فَهُوَ رَاضٍ وَرَاضِيٌّ يَرْضِي رِضْوَانًا فَهُوَ مَرْضِيٌّ اِلَّا مَرْمَنَهُ اِرْضَ وَ اِلَّا مَرْمَنَهُ لَآ تَرْضَى۔

(۳) رَمَى يَرْمِي رَمِيًّا فَهُوَ رَاِمٌ وَرَمِيٌّ يَرْمِي رَمِيًّا فَهُوَ مَرْمِيٌّ اِلَّا مَرْمَنَهُ اِرْمِ وَ اِلَّا مَرْمَنَهُ لَآ تَرْمِي۔

(۴) تَلَقَّى يَتَلَقَّى تَلَقِّيًّا فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَتَلَقِّيٌّ يَتَلَقَّى تَلَقِّيًّا فَهُوَ مُتَلَقِّيٌّ اِلَّا مَرْمَنَهُ تَلَقَّ وَ اِلَّا مَرْمَنَهُ لَآ تَتَلَقَّ۔

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی صرف کبیر لکھی جاتی ہے تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں۔ گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔

عہ بسبب اجتماع ساکنین درمیان یا اور تنوین کے۔

# صرف کبیر

## اجوف وادی

از باب نَصَا وَنَيْصَا، الْقَوْلُ كَهِنَا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید و «لَنْ»

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید بہ لَنْ مَجْهُول	نفی تاکید بہ لَنْ مَعْرُوف
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يَقَالَ
تثنيه مذکر غائب	قَالَ	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يَقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	لَنْ يَقُولُوا	لَنْ يَقَالُوا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
تثنيه مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قَالْنَ	قِيلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	لَنْ يَقُلْنَ	لَنْ يُقَلْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتُ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
تثنيه مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لَنْ تَقُولُوا	لَنْ تُقَالُوا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لَنْ تَقُولِي	لَنْ تُقَالِي
تثنيه مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتِنَّ	قُلْتِنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ يُقَلْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	أَقُولُ	أُقَالُ	لَنْ أَقُولَ	لَنْ أَقَالَ
تثنيه جمع مذکر مؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُولَ	لَنْ نُقَالَ

# بحث نفی جہد لیم و لام ناکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغہ	نفی جہد لیم	نفی جہد لیم	لام ناکید بانون	لام ناکید بانون	لام ناکید بانون	لام ناکید بانون
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُولَنَّ	لَمْ يَقُولَنَّ	لَمْ يَقُولَنَّ	لَمْ يَقُولَنَّ
ثانیہ مذکر غائب	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَانِ	لَمْ يَقُولَانِ	لَمْ يَقُولَانِ	لَمْ يَقُولَانِ
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ
ثانیہ مؤنث غائب	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ
ثانیہ مذکر حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَقُولُوا	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ
ثانیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ	لَمْ تَقُولَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ	لَمْ تَقُولَنَّ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَقُولَنَّ	لَمْ أَقُولَنَّ	لَمْ أَقُولَنَّ	لَمْ أَقُولَنَّ
ثانیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَقُولَنَّ	لَمْ نَقُولَنَّ	لَمْ نَقُولَنَّ	لَمْ نَقُولَنَّ

## بحث امر مؤنث

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِيَقُلْ	لِيَقُلْ	لِيَقُولَنَّ	لِيَقُولَنَّ	لِيَقُلْ	لِيَقُولَنَّ
تشبیہ مذکر غائب	لِيَقُولَا	لِيَقُولَا	لِيَقُولَانِ	لِيَقُولَانِ	+	+
جمع مذکر غائب	لِيَقُولُوا	لِيَقُولُوا	لِيَقُولُنَّ	لِيَقُولُنَّ	+	+
واحد مؤنث غائب	لَتَقُلْ	لَتَقُلْ	لَتَقُولَنَّ	لَتَقُولَنَّ	+	+
تشبیہ مؤنث غائب	لَتَقُولَا	لَتَقُولَا	لَتَقُولَانِ	لَتَقُولَانِ	+	+
جمع مؤنث غائب	لَيَقُلْنَ	لَيَقُلْنَ	لَيَقُلْنَانِ	لَيَقُلْنَانِ	+	+
واحد مذکر حاضر	قُلْ	قُلْ	قُولَنَّ	قُولَنَّ	+	+
تشبیہ مذکر حاضر	قُولَا	قُولَا	قُولَانِ	قُولَانِ	+	+
جمع مذکر حاضر	قُولُوا	قُولُوا	قُولُنَّ	قُولُنَّ	+	+
واحد مؤنث حاضر	قُولِي	قُولِي	قُولِينَ	قُولِينَ	+	+
تشبیہ مؤنث حاضر	قُولَا	قُولَا	قُولَانِ	قُولَانِ	+	+
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	قُلْنَ	قُلْنَانِ	قُلْنَانِ	+	+
واحد مذکر مؤنث متکلم	إِذْ قُلْ	إِذْ قُلْ	إِذْ قُولَنَّ	إِذْ قُولَنَّ	+	+
جمع مذکر مؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنَقُلْ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقُولَنَّ	+	+

## بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَقُلْ	لَا يَقُولُ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولُنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولُنَّ
تشبیہ مذکر غائب	لَا يَقُولَا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولَانِ	لَا يَقُولَانِ	*	*
جمع مذکر غائب	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُنَّ	لَا يَقُولُنَّ	لَا يَقُولُنَّ	لَا يَقُولُنَّ
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
تشبیہ مؤنث غائب	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	*	*
جمع مؤنث غائب	لَا يَقُلْنَ	لَا يَقُولْنَ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
تشبیہ مذکر حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	*	*
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُنَّ	لَا تَقُولُنَّ	لَا تَقُولُنَّ	لَا تَقُولُنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولِينَ	لَا تَقُولِينَ	لَا تَقُولِينَ	لَا تَقُولِينَ
تشبیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	*	*
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَقُلْ	لَا أَقُولِي	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ
جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَقُلْ	لَا نَقُولِي	لَا نَقُولَنَّ	لَا نَقُولَنَّ	لَا نَقُولَنَّ	لَا نَقُولَنَّ



## بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُونَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَاتٍ	قَائِلَاتٌ
اسم مفعول	مَقُولٌ	مَقُولَانِ	مَقُولُونَ	مَقُولَةٌ	مَقُولَاتٍ	مَقُولَاتٌ

### تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوْل تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔  
 واؤ کو الف سے بدل دیا قَالَ ہو گیا۔ یہی تعلیل قَالَا۔ قَالُوا۔ قَالَتْ۔  
 قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَا اصل میں قَوْلُن تھا۔ واؤ متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح  
 ہے۔ واؤ کو الف سے بدل دیا قَالُن ہوا۔ دو ساکن لام و الف جمع ہوئے الف  
 کو گرا دیا قُلُن ہوا۔ پھر قاف کے فتح کو ضمہ سے بدلا تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا  
 گیا ہے۔ وہ واؤ تھا نہ یا قُلُن ہو گیا۔

قِيلَ اصل میں قَوْل (بروزن نُصِي) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے  
 حرف قاف کی حرکت دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیا قِوَل ہو گیا۔ پھر واؤ ساکن  
 اس سے پہلے مکسور واؤ کو یا سے بدل دیا۔ قِيلَ ہو گیا۔

قُلْنَا (ماضی جمہول) اصل میں قَوْلُن (بروزن نُصِي) تھا۔ قاف کی حرکت دور کر  
 کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا قِوَلُن ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور لام۔ واؤ کو گرا دیا قُلُن  
 ہوا۔ پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدلا۔ تاکہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا ہے وہ واؤ تھا

قُلْنَ ہو گیا۔

یَقُولُ اصل میں یَقُولُ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کر کے قاف کو دیا یَقُولُ ہو گیا۔  
یُقَالُ اصل میں یَقُولُ تھا۔ واؤ کا فتح نقل کر کے قاف کو دیا۔ پھر واؤ اصل میں  
متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا یُقَالُ ہو گیا۔  
لَمَ یَقُلْ اصل میں لَمَ یَقُولُ تھا۔ اور لَ یَقُلْ (امر غائب معروف) اصل میں  
لَ یَقُولُ تھا۔ اور لَ تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَ تَقُولُ تھا۔ ان سب صیغوں  
میں واؤ کا ضمہ قاف کو دیا۔ دو ساکن واؤ اور لام جمع ہوئے واؤ کو گرا دیا۔ لَمَ  
یَقُلْ، لَ یَقُلْ، لَ تَقُلْ ہو گیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں اَقُولُ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کرنے کے بعد  
واؤ کو گرا دیا اَقُلْ ہو گیا۔ اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے سہزہ وصل کی ضرورت  
نہ رہی اس کو بھی گرا دیا قُلْ رہ گیا۔

قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں اَقُولُنَّ تھا۔ تلعیل ظاہر ہے۔  
قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا بعد الف زائدہ کے،  
اس واؤ کو سہزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہو گیا۔

مَقُولٌ (اسم مفعول) اصل میں مَقُولٌ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کر کے قاف کو  
دیا۔ دو واؤ ساکن جمع ہوئے، ایک واؤ کو گرا دیا مَقُولٌ ہو گیا۔

# صَرف کبیر۔ اجوف یائی

ازباب ضَرْبٍ یَضْرِبُ۔ البیعُ بیحنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکیدیہ « لکن »

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع مجزئ	مضارع مجہول	نفی تاکیدیہ بیحنا	نفی تاکیدیہ مجهول
واحد مذکر غائب	بَاعَ	بِيعَ	يُبِيعُ	يُبَاعُ	لَنْ يُبِيعَ	لَنْ يُبَاعَ
تشنیہ مذکر غائب	بَاعَا	بِيعَا	يُبِيعَانِ	يُبَاعَانِ	لَنْ يُبِيعَا	لَنْ يُبَاعَا
جمع مذکر غائب	بَاعُوا	بِيعُوا	يُبِيعُونَ	يُبَاعُونَ	لَنْ يُبِيعُوا	لَنْ يُبَاعُوا
واحد مؤنث غائب	بَاعَتْ	بِيعَتْ	تُبِيعُ	تُبَاعُ	لَنْ تُبِيعَ	لَنْ تُبَاعَ
تشنیہ مؤنث غائب	بَاعَتَا	بِيعَتَا	تُبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تُبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث غائب	بَاعْنَ	بِيعْنَ	يُبِيعْنَ	يُبَاعْنَ	لَنْ يُبِيعْنَ	لَنْ يُبَاعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِيعَتْ	بِيعَتْ	تُبِيعُ	تُبَاعُ	لَنْ تُبِيعَ	لَنْ تُبَاعَ
تشنیہ مذکر حاضر	بِيعَتَا	بِيعَتَا	تُبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تُبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مذکر حاضر	بِيعْتُمْ	بِيعْتُمْ	تُبِيعُونَ	تُبَاعُونَ	لَنْ تُبِيعُوا	لَنْ تُبَاعُوا
واحد مؤنث حاضر	بِيعَتْ	بِيعَتْ	تُبِيعِينَ	تُبَاعِينَ	لَنْ تُبِيعِي	لَنْ تُبَاعِي
تشنیہ مؤنث حاضر	بِيعَتَا	بِيعَتَا	تُبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تُبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
جمع مؤنث حاضر	بِيعْتَنَّ	بِيعْتَنَّ	تُبِيعْنَ	تُبَاعْنَ	لَنْ تُبِيعْنَ	لَنْ تُبَاعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	بِيعْتُ	بِيعْتُ	أُبِيعُ	أُبَاعُ	لَنْ أُبِيعَ	لَنْ أُبَاعَ
تشنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	بِيعْنَا	بِيعْنَا	نُبِيعُ	نُبَاعُ	لَنْ نُبِيعَ	لَنْ نُبَاعَ

# بحث نفی جدرلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلیہ و خفیفہ

صیغہ	نفی جدرلم	نفی جدرلم	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
	معروف	مجهول	ثقیلہ معروف	ثقیلہ مجهول	خفیفہ معروف	خفیفہ مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبْعْ	لَمْ يَبْعْ	لَمْ يَبْعَنَّ	لَمْ يَبْعَنَّ	لَمْ يَبْعَنَّ	لَمْ يَبْعَنَّ
تشبیہ مذکر غائب	لَمْ يَبْعَا	لَمْ يَبْعَا	لَمْ يَبْعَانِ	لَمْ يَبْعَانِ	لَمْ يَبْعَانِ	لَمْ يَبْعَانِ
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبْعُوا	لَمْ يَبْعُوا	لَمْ يَبْعُوْنَ	لَمْ يَبْعُوْنَ	لَمْ يَبْعُوْنَ	لَمْ يَبْعُوْنَ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبْعِ	لَمْ تَبْعِ	لَمْ تَبْعِي	لَمْ تَبْعِي	لَمْ تَبْعِي	لَمْ تَبْعِي
تشبیہ مؤنث غائب	لَمْ تَبْعَا	لَمْ تَبْعَا	لَمْ تَبْعَانِ	لَمْ تَبْعَانِ	لَمْ تَبْعَانِ	لَمْ تَبْعَانِ
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ يَبْعْ	لَمْ يَبْعْ	لَمْ يَبْعَنَّ	لَمْ يَبْعَنَّ	لَمْ يَبْعَنَّ	لَمْ يَبْعَنَّ
تشبیہ مذکر حاضر	لَمْ يَبْعَا	لَمْ يَبْعَا	لَمْ يَبْعَانِ	لَمْ يَبْعَانِ	لَمْ يَبْعَانِ	لَمْ يَبْعَانِ
جمع مذکر حاضر	لَمْ يَبْعُوا	لَمْ يَبْعُوا	لَمْ يَبْعُوْنَ	لَمْ يَبْعُوْنَ	لَمْ يَبْعُوْنَ	لَمْ يَبْعُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبْعِي	لَمْ تَبْعِي	لَمْ تَبْعِي	لَمْ تَبْعِي	لَمْ تَبْعِي	لَمْ تَبْعِي
تشبیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَبْعَا	لَمْ تَبْعَا	لَمْ تَبْعَانِ	لَمْ تَبْعَانِ	لَمْ تَبْعَانِ	لَمْ تَبْعَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ	لَمْ تَبْعْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَبْعُ	لَمْ أَبْعُ	لَمْ أَبْعَنَّ	لَمْ أَبْعَنَّ	لَمْ أَبْعَنَّ	لَمْ أَبْعَنَّ
تشبیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَمْ نَبْعْ	لَمْ نَبْعْ	لَمْ نَبْعَنَّ	لَمْ نَبْعَنَّ	لَمْ نَبْعَنَّ	لَمْ نَبْعَنَّ

## بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْبِعْ	لِیْبِعْ	لِیْبِعْ	لِیْبِعْ	لِیْبِعْ	لِیْبِعْ
ثانیہ مذکر غائب	لِیْبِعَا	لِیْبِعَا	لِیْبِعَا	لِیْبِعَا	لِیْبِعَا	لِیْبِعَا
جمع مذکر غائب	لِیْبِعُوا	لِیْبِعُوا	لِیْبِعُوا	لِیْبِعُوا	لِیْبِعُوا	لِیْبِعُوا
واحد مؤنث غائب	لِتْبِعْ	لِتْبِعْ	لِتْبِعْ	لِتْبِعْ	لِتْبِعْ	لِتْبِعْ
ثانیہ مؤنث غائب	لِتْبِعَا	لِتْبِعَا	لِتْبِعَا	لِتْبِعَا	لِتْبِعَا	لِتْبِعَا
جمع مؤنث غائب	لِتْبِعْنَ	لِتْبِعْنَ	لِتْبِعْنَ	لِتْبِعْنَ	لِتْبِعْنَ	لِتْبِعْنَ
واحد مذکر حاضر	بِعْ	بِعْ	بِعْ	بِعْ	بِعْ	بِعْ
ثانیہ مذکر حاضر	بِعَا	بِعَا	بِعَا	بِعَا	بِعَا	بِعَا
جمع مذکر حاضر	بِعُوا	بِعُوا	بِعُوا	بِعُوا	بِعُوا	بِعُوا
واحد مؤنث حاضر	بِیْعِ	بِیْعِ	بِیْعِ	بِیْعِ	بِیْعِ	بِیْعِ
ثانیہ مؤنث حاضر	بِیْعَا	بِیْعَا	بِیْعَا	بِیْعَا	بِیْعَا	بِیْعَا
جمع مؤنث حاضر	بِیْعْنَ	بِیْعْنَ	بِیْعْنَ	بِیْعْنَ	بِیْعْنَ	بِیْعْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا بِعْ	لَا بِعْ	لَا بِعْ	لَا بِعْ	لَا بِعْ	لَا بِعْ
ثانیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَنْبِعْ	لَنْبِعْ	لَنْبِعْ	لَنْبِعْ	لَنْبِعْ	لَنْبِعْ

## بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَبْعُ	لَا يُبْعُ	لَا يَبِيعَنَّ	لَا يُبِيعَنَّ	لَا يَبِيعَنَّ	لَا يُبِيعَنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَا يَبِيعَا	لَا يُبِيعَا	لَا يَبِيعَانِ	لَا يُبِيعَانِ	لَا يَبِيعَانِ	لَا يُبِيعَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَبِيعُوا	لَا يُبِيعُوا	لَا يَبِيعُونَ	لَا يُبِيعُونَ	لَا يَبِيعُونَ	لَا يُبِيعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِيعُ	لَا تُبِيعُ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِيعَا	لَا تُبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِعْ	لَا تُبِعْ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تُبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِيعُوا	لَا تُبِيعُوا	لَا تَبِيعُونَ	لَا تُبِيعُونَ	لَا تَبِيعُونَ	لَا تُبِيعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِيعِي	لَا تُبِيعِي	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تُبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ	لَا تَبِيعَانِ	لَا تُبِيعَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تُبِيعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَبِغْ	لَا تُبِغْ	لَا أَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ	لَا أَبِيعَنَّ	لَا تُبِيعَنَّ
ثثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبِغْ	لَا تُنَبِغْ	لَا نَبِيعَنَّ	لَا تُنَبِيعَنَّ	لَا نَبِيعَنَّ	لَا تُنَبِيعَنَّ

## بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	ثثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	بَايَعُ	بَايَعَانِ	بَايَعُونَ	بَايَعَةٌ	بَايَعَاتِنِ	بَايَعَاتُ
اسم مفعول	مَبِيْعٌ	مَبِيْعَانِ	مَبِيْعُونَ	مَبِيْعَةٌ	مَبِيْعَاتِنِ	مَبِيْعَاتُ

### تعلیلات

بَايَعُ اصل میں بَايَعُ تھا۔ ہی متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ ہی کو الف سے بدل دیا بَايَعُ ہو گیا۔

بَايَعَانِ اصل میں بَايَعَانِ تھا۔ ہی متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے ہی کو الف سے بدل دیا بَايَعَانِ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوتے الف اور عین الف کو گرا دیا بَايَعَانِ ہوا۔ پھر ب کے فتح کو کسرہ سے بدلانا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ ہی تھا نہ کہ واو بَايَعَانِ ہو گیا۔

مَبِيْعٌ اصل میں مَبِيْعٌ (بروزن صَوْبٌ) تھا۔ کسرہ ہی پر دشوار تھا۔ اس لیے اس سے پہلے حرف ب کی حرکت دُور کر کے ہی کا کسرہ اس کو دے دیا بَايَعُ ہو گیا۔

بَايَعَاتِنِ (صیغہ جمع مؤنث غائبہ مجہول) اصل میں بَايَعَاتِنِ تھا۔ ب کی حرکت دور کر کے ہی کا کسرہ اس کو دیا بَايَعَاتِنِ دو ساکن جمع ہوتے ہی اور ع۔ ہی کو گرا دیا بَايَعَاتِنِ ہو گیا۔

مَبِيْعَاتُ اصل میں مَبِيْعَاتُ تھا۔ ہی کا فتح نقل کر کے ب کو دے دیا پھر

حی اصل میں متحرک تھی۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ حی کو الف سے بدل دیا  
یَبَاعُ ہو گیا۔

لَوَيْبِغُ اصل میں لَوَيْبِغِ اور لَوَيْبِغِ (امر غائب معروف) اصل  
میں لَوَيْبِغِ اور لَوَيْبِغِ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِغِ تھا۔ ان سب  
صیغوں میں حی کا کسرہ ب کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ حی کو گرا دیا۔

بِغِ (امر حاضر معروف) اصل میں ابِغِ تھا۔ حی کا کسرہ ب کو دیا۔ اور حی  
کو گرا دیا ابِغِ ہو گیا۔ اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت  
نہ رہی اس کو بھی گرا دیا۔ بِغِ رہ گیا۔

بِعْنِ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں ابِئْعِنَ تھا۔ تعلیل  
ظاہر ہے۔

بَانِعٌ (اسم فاعل) اصل میں بَانِعٌ تھا۔ می واقع ہوئی بعد الف زائدہ  
کے۔ اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔ بَانِعٌ ہو گیا۔

مَبِئُوعٌ (اسم مفعول) اصل میں مَبِئُوعٌ تھا۔ حی کا ضمہ نقل کر کے ب  
کو دیا مَبِئُوعٌ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے می اور واو۔ حی کو گرا دیا مَبِئُوعٌ ہوا  
پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَبِئُوعٌ ہوا۔ اب واو ساکن اس سے پہلے  
مکسور واو کو می سے بدلا مَبِئُوعٌ ہوا۔

فائدہ - یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ  
یا بسبب اجتماع ساکنین گرجائے تو فاکلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ  
کے مطابق مَبِئُوعٌ میں ب کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔



# صرف کبیر

اجوف وادی از باب سَمِعَ لَيْسَمَعُ الْخَوْفِ (ڈرنا)

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ ”لَنْ“

صیغہ	ماضی معرود	ماضی مجہول	معروف مضارع	مجہول مضارع	نفی تاکید بہ	نفی تاکید بہ
واحد مذکر غائب	خَافَ	خِيفَ	يَخَافُ	يَخَافُ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخَافَ
ثنثیہ مذکر غائب	خَافَا	خِيفَا	يَخَافَانِ	يَخَافَانِ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافَا
جمع مذکر غائب	خَافُوا	خِيفُوا	يَخَافُونَ	يَخَافُونَ	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يَخَافُوا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِيفَتْ	تَخَافُ	تَخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخَافَ
ثنثیہ مؤنث غائب	خَافَتَا	خِيفَتَا	تَخَافَانِ	تَخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَافَا
جمع مؤنث غائب	خَافْنَ	خِيفْنَ	يَخْفُنَ	يَخْفُنَ	لَنْ يَخْفُنَ	لَنْ يَخْفُنَ
واحد مذکر حاضر	خِيفْتُ	خِيفْتُ	تَخَافُ	تَخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخَافَ
ثنثیہ مذکر حاضر	خِيفْتُمَا	خِيفْتُمَا	تَخَافَانِ	تَخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَافَا
جمع مذکر حاضر	خِيفْتُمْ	خِيفْتُمْ	تَخَافُونَ	تَخَافُونَ	لَنْ تَخَافُوا	لَنْ تَخَافُوا
واحد مؤنث حاضر	خِيفْتُ	خِيفْتُ	تَخَافِينَ	تَخَافِينَ	لَنْ تَخَافِي	لَنْ تَخَافِي
ثنثیہ مؤنث حاضر	خِيفْتُمَا	خِيفْتُمَا	تَخَافَانِ	تَخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خِيفْتُنَّ	خِيفْتُنَّ	تَخْفُنَّ	تَخْفُنَّ	لَنْ تَخْفُنَّ	لَنْ تَخْفُنَّ
واحد مذکر مؤنث متکلم	خِيفْتُ	خِيفْتُ	أَخَافُ	أَخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أَخَافَ
مذکر مؤنث تنبیہ جمع متکلم	خِيفْنَا	خِيفْنَا	نَخَافُ	نَخَافُ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نَخَافَ

# جہتِ نفی جمد بہ کسر و لام تاکید بانون تاکید بقلم و یقف

صیغہ	نفی جمد	نفی جمد	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
	پلم معروف	پلم مجهول	ثقیل معروف	ثقیل معروف	خفیفہ معروف	خفیفہ مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَخْفُ	لَمْ يَخْفُ	لَمْ يَخْفَنَّ	لَمْ يَخْفَنَّ	لَمْ يَخْفَنَّ	لَمْ يَخْفَنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَخْفَا	لَمْ يَخْفَا	لَمْ يَخْفَانِ	لَمْ يَخْفَانِ	لَمْ يَخْفَانِ	لَمْ يَخْفَانِ
جمع مذکر غائب	لَمْ يَخْفُوا	لَمْ يَخْفُوا	لَمْ يَخْفَوْا	لَمْ يَخْفَوْا	لَمْ يَخْفَوْا	لَمْ يَخْفَوْا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخْفُ	لَمْ تَخْفُ	لَمْ تَخْفَنَّ	لَمْ تَخْفَنَّ	لَمْ تَخْفَنَّ	لَمْ تَخْفَنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَخْفَا	لَمْ تَخْفَا	لَمْ تَخْفَانِ	لَمْ تَخْفَانِ	لَمْ تَخْفَانِ	لَمْ تَخْفَانِ
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَخْفُو	لَمْ تَخْفُو	لَمْ تَخْفَو	لَمْ تَخْفَو	لَمْ تَخْفَو	لَمْ تَخْفَو
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخَفَنَّ	لَمْ تَخَفَنَّ	لَمْ تَخَفَنَّ	لَمْ تَخَفَنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَخَفَا	لَمْ تَخَفَا	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَخَفُوا	لَمْ تَخَفُوا	لَمْ تَخَفَوْا	لَمْ تَخَفَوْا	لَمْ تَخَفَوْا	لَمْ تَخَفَوْا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفِي	لَمْ تَخَفِي	لَمْ تَخَفِنِي	لَمْ تَخَفِنِي	لَمْ تَخَفِنِي	لَمْ تَخَفِنِي
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفَا	لَمْ تَخَفَا	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَخَفْ	لَمْ أَخَفْ	لَمْ أَخَفَنَّ	لَمْ أَخَفَنَّ	لَمْ أَخَفَنَّ	لَمْ أَخَفَنَّ
ثثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نَخَفَنَّ	لَمْ نَخَفَنَّ	لَمْ نَخَفَنَّ	لَمْ نَخَفَنَّ

## بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِيَخَفْ	لِيَخَفْ	لِيَخَفَنَّ	لِيَخَفَنَّ	لِيَخَفْ	لِيَخَفْ
ثانیہ مذکر غائب	لِيَخَافَا	لِيَخَافَا	لِيَخَافَانِ	لِيَخَافَانِ	لِيَخَافَا	لِيَخَافَا
جمع مذکر غائب	لِيَخَافُوا	لِيَخَافُوا	لِيَخَافُوْا	لِيَخَافُوْا	لِيَخَافُوا	لِيَخَافُوا
واحد مؤنث غائب	لِتَخَفْ	لِتَخَفْ	لِتَخَفَنَّ	لِتَخَفَنَّ	لِتَخَفْ	لِتَخَفْ
ثانیہ مؤنث غائب	لِتَخَافَا	لِتَخَافَا	لِتَخَافَانِ	لِتَخَافَانِ	لِتَخَافَا	لِتَخَافَا
جمع مؤنث غائب	لِيَخْفُنَّ	لِيَخْفُنَّ	لِيَخْفُنَّ	لِيَخْفُنَّ	لِيَخْفُنَّ	لِيَخْفُنَّ
واحد مذکر حاضر	خَفْ	خَفْ	خَافْ	خَافْ	خَفْ	خَفْ
ثانیہ مذکر حاضر	خَافَا	خَافَا	خَافَانِ	خَافَانِ	خَافَا	خَافَا
جمع مذکر حاضر	خَافُوا	خَافُوا	خَافُوْا	خَافُوْا	خَافُوا	خَافُوا
واحد مؤنث حاضر	خَافِيْ	خَافِيْ	خَافِيْ	خَافِيْ	خَافِيْ	خَافِيْ
ثانیہ مؤنث حاضر	خَافَا	خَافَا	خَافَانِ	خَافَانِ	خَافَا	خَافَا
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	خَفْنَ	خَفْنَ	خَفْنَ	خَفْنَ	خَفْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	اِرْحَفْ	اِرْحَفْ	اِرْحَفَنَّ	اِرْحَفَنَّ	اِرْحَفْ	اِرْحَفْ
ثانیہ جمع مؤنث متکلم	اِرْحَفْنَ	اِرْحَفْنَ	اِرْحَفْنَ	اِرْحَفْنَ	اِرْحَفْنَ	اِرْحَفْنَ

## بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَخْفُ	لَا يُخْفُ	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخْفَانِ	لَا يَخْفُونَ	لَا يُخْفُونَ
ثنثیہ مذکر غائب	لَا يَخْفَا	لَا يُخْفَا	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخْفَانِ	لَا يَخْفُونَ	لَا يُخْفُونَ
جمع مذکر غائب	لَا يَخْفُوا	لَا يُخْفُوا	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخْفَانِ	لَا يَخْفُونَ	لَا يُخْفُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَخْفُ	لَا تُخْفُ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخْفَانِ	لَا تَخْفُونَ	لَا تُخْفُونَ
ثنثیہ مؤنث غائب	لَا تَخْفَا	لَا تُخْفَا	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخْفَانِ	لَا تَخْفُونَ	لَا تُخْفُونَ
جمع مؤنث غائب	لَا يَخْفُنَّ	لَا يُخْفُنَّ	لَا يَخْفَانِ	لَا يُخْفَانِ	لَا يَخْفُونَ	لَا يُخْفُونَ
واحد مذکر حاضر	لَا تَخْفُ	لَا تُخْفُ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخْفَانِ	لَا تَخْفُونَ	لَا تُخْفُونَ
ثنثیہ مذکر حاضر	لَا تَخْفَا	لَا تُخْفَا	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخْفَانِ	لَا تَخْفُونَ	لَا تُخْفُونَ
جمع مذکر حاضر	لَا تَخْفُوا	لَا تُخْفُوا	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخْفَانِ	لَا تَخْفُونَ	لَا تُخْفُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخْفِي	لَا تُخْفِي	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخْفَانِ	لَا تَخْفُونَ	لَا تُخْفُونَ
ثنثیہ مؤنث حاضر	لَا تَخْفَا	لَا تُخْفَا	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخْفَانِ	لَا تَخْفُونَ	لَا تُخْفُونَ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخْفُنَّ	لَا تُخْفُنَّ	لَا تَخْفَانِ	لَا تُخْفَانِ	لَا تَخْفُونَ	لَا تُخْفُونَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَخْفُ	لَا أُخْفُ	لَا أَخْفَانِ	لَا أُخْفَانِ	لَا أَخْفُونَ	لَا أُخْفُونَ
ثنثیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَخْفُ	لَا نُخْفُ	لَا نَخْفَانِ	لَا نُخْفَانِ	لَا نَخْفُونَ	لَا نُخْفُونَ

## بَحْثُ اسْمِ فَاعِلٍ وَاسْمِ مَفْعُولٍ

صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُونَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتٌ
اسم مفعول	مَخُوفٌ	مَخُوفَانِ	مَخُوفُونَ	مَخُوفَةٌ	مَخُوفَتَانِ	مَخُوفَاتٌ

### تعلیلات سیمح

خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ واؤ متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔  
واؤ کو الف سے بدل دیا خَافَتْ ہو گیا۔ یہی تعلیل خَافَا۔ خَافُوا۔ خَافَتْ خَافَتَا۔  
میں جاری ہوگی۔

خِيفَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ واؤ متحرک ہے۔ اُس سے پہلے مفتوح ہے۔  
واؤ کو الف سے بدل دیا خِيفَانِ ہو گیا۔ دوساکن جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا۔  
خِيفَ ہوا۔ خ کے فتح کو کسرہ سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ جو واؤ گرایا گیا ہے وہ مکسور  
تھا۔

خِيفَ اصل میں خَوِفَ (بروزن سیمح) تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے  
پہلے حرف خ کی حرکت دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیا خِيفَ ہوا۔ اب واؤ  
ساکن ماقبل اس کے مکسور۔ واؤ کو تیا سے بدل دیا خِيفَ ہو گیا۔

خِيفَ (صیغہ مجہول) اصل میں خَوِفَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ اس لئے  
پہلے حرف خ کا ضمہ دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دیا خِيفَ ہوا۔ دوساکن جمع  
ہوئے واؤ کو گرا دیا خِيفَ ہو گیا۔

يَخَاتُ اصل میں يَخُوْتُ تھا۔ واؤ کا فتح نقل کر کے خ کر دیا۔ واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا يَخَاتُ ہو گیا۔  
 يَخْمُ (امر غائب معروف) اصل میں يَخُوْتُ تھا۔ اور لا يَخْمُ (نہی حاضر معروف) اصل میں تَخُوْتُ تھا۔ واؤ کا فتح نقل کر کے پہلے حرف کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور ف واؤ کو گر دیا۔

خَفُ (امر حاضر معروف) اصل میں اِخُوْتُ تھا۔ واؤ کا فتح خ کو دیا۔ اور واؤ کو گر دیا اِخْفُ ہوا۔ اب قاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی، اس کو بھی گر دیا خَفُ ہو گیا۔

خَفُنُ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِخُوْنُ تھا۔ تعلق ظاہر ہے۔  
 خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا۔ واؤ کو ہمزہ سے بدلا۔ مثل قَائِلٌ کے مَخُوْفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُوْلٌ کے تعلق ہوئی۔

۱۱۷

## باب افعال

اجوف واوی اِلَا قَامَةٌ كُطِرَ اِهْوَنَا كُطِرْنَا مَظْهَرًا  
 اَقَامَ يَقِيْمُهُ اِقَامَةٌ فَهُوَ مَقِيْمٌ وَاَقِيْمٌ يَقِيْمُ اِقَامَةٌ فَهُوَ مَقِيْمٌ  
 الامر منه اَقِيْمٌ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَقِيْمُ۔

اصل اس کی یہ ہے اَقُوْمٌ يَقُوْمُ اِقْوَامًا فَهُوَ مَقُوْمٌ وَاَقُوْمٌ يَقُوْمُ  
 اِقْوَامًا فَهُوَ مَقُوْمٌ الامر منه اَقُوْمٌ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَقُوْمُ۔

عہ اِقْوَامًا میں واؤ کا فتح قاف کو دیا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلا۔ اور  
 اجتماع ساکنین سے گر دیا۔ اور اس کے عوض تبا آخر میں لائے اِقَامَةٌ ہو گیا۔

اجوف یانی۔ الّا طَارَةٌ اُرْتَانَا۔ اَطَارٌ يُطِيرُ اِطَارَةً فَهُوَ مُطِيرٌ وَاطِيرٌ يُطَارُ اِطَارَةً فَهُوَ مُطَارٌ اَلَا مَرَمَنَهُ اَطَرٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُطِرُ۔

اصل اس کی یہ ہے اَطِيرٌ يُطِيرُ اِطِيَارًا فَهُوَ مُطِيرٌ وَاطِيرٌ يُطِيرُ اِطِيَارًا فَهُوَ مُطَارٌ اَلَا مَرَمَنَهُ اَطِيرٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُطِيرُ۔

## باب استفعال

اجوف واوی۔ اَلَا سْتَعَانَةُ بِرُوْجَاهِنَا۔ اِسْتَعَانَ۔ يَسْتَعِينُ۔ اِسْتَعَانَتْ فَهُوَ مُسْتَعِينٌ وَاِسْتَعِينَتْ اِسْتَعَانَ اِسْتِعَانَةً فَهُوَ مُسْتَعَانٌ اَلَا مَرَمَنَهُ اِسْتَعِنُّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعِنُ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَعُونَ يَسْتَعُونُ اِسْتِعْوَانًا فَهُوَ مُسْتَعُونَ وَاِسْتَعُونَ يَسْتَعُونَ اِسْتِعْوَانًا فَهُوَ مُسْتَعُونَ اَلَا مَرَمَنَهُ اِسْتَعُونَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعُونَ۔

اجوف یانی۔ اَلَا سْتَحَارَةُ بِهَلَلَانِيْ جَاهِنَا اِسْتَحَارَ اِسْتَحْيِرًا فَهُوَ مُسْتَحْيِرٌ اَلَا مَرَمَنَهُ اِسْتَحِرُّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَحِيْرُ۔

اصل اس کی یہ ہے اِسْتَحْيِرٌ يَسْتَحْيِرُ اِسْتِحْيَارًا فَهُوَ مُسْتَحْيِرٌ وَاِسْتَحْيِرٌ يَسْتَحْيِرُ اِسْتِحْيَارًا فَهُوَ مُسْتَحْيِرٌ اَلَا مَرَمَنَهُ اِسْتَحْيِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَحْيِرُ۔

## باب افتعال

اجوف واوی۔ اَلَا اجْتَبَا بِجَنْجَلٍ كُوْطِيْ كَرْنَا اِجْتَبَا يَجْتَابُ اِجْتِيَابًا فَهُوَ

مُجْتَابٌ وَأُجْتَبِ بِمُجْتَابٍ اجْتَبَا فَهُوَ مُجْتَابٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اجْتَبِ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَبِ -

اصل اس کی یہ ہے اجْتَبَوْا اجْتَبَوْا اجْتَبُوا فَهُوَ مُجْتَابٌ وَأُجْتَبِ بِمُجْتَابٍ  
يُجْتَبُونَ اجْتَبُوا فَهُوَ مُجْتَابٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اجْتَبَوْا وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَبِ  
اجوف یائی۔ اَلِ اجْتَبَا پند کرنا۔ اجْتَبَا اجْتَبَا اجْتَبَا فَهُوَ مُجْتَابٌ  
اجْتَبِي اجْتَبَا فَهُوَ مُجْتَابٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اجْتَبَا وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَبِ  
اصل اس کی یہ ہے۔ اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي  
اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي  
اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي اجْتَبِي

## باب الْفِعَالِ

اجوف واوی۔ اَلِ انْقِيَادٌ تَابِعًا لِهَوْنًا۔ انْقَادٌ يَنْقَادُ انْقِيَادٌ فَهُوَ مُنْقَادٌ  
الامر منه انْقُدْ والنهي عنه لَا تَنْقُدْ -

اصل اس کی یہ ہے۔ انْقَادٌ يَنْقَادُ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ  
انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ  
انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ انْقَادٌ

اجوف یائی۔ اَلِ انْقِيَاضٌ دَلِيلًا لِهَوْنًا۔ انْقِاضٌ يَنْقَاضُ انْقِيَاضٌ  
فَهُوَ مُنْقَاضٌ الْأَمْرُ مِنْهُ انْقِضْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقِضْ -

اصل اس کی یہ ہے۔ انْقِيَاضٌ يَنْقِضُ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ  
انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ  
انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ انْقِيَاضٌ

تنبیہ۔ ان ابواب میں مثل قَالَ يَقُولُ۔ بَاعَ يَبِيعُ۔ خَافَ يَخَافُ کے تعلیل ہوتی۔

عہ اجْتَبِي اصل میں اجْتَبِي تھا کہ یہ بالبعد ضم کے نقل تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ بعد دور کرنے حرکت، قبل کے اجْتَبِي  
ہوا تائے افتعال کی وجہ سے ضمہ ہمزہ کو کسر سے بدل دیا۔ کیونکہ ہمزہ کی حرکت، معنی جموں میں تائے افتعال کے تابع ہوتی ہے۔



## صِرْف كَبِيرٌ

ناقص واوی از باب نصر ینصو - اذَّعَوْهُ - بَلَّنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید به "لن"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید به	نفی تاکید به
واحد مذکر غائب	دَعَا	دَعِيَ	يَدْعُو	يُدْعَى	لن يُدْعَى	لن يُدْعَى
ثثنیہ مذکر غائب	دَعَوَا	دُعِيَا	يَدْعَوَانِ	يُدْعَيَانِ	لن يُدْعَيَا	لن يُدْعَيَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوا	يَدْعُونُ	يُدْعَوْنَ	لن يُدْعَوْا	لن يُدْعَوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِيَتْ	تَدْعُو	تُدْعَى	لن تُدْعَى	لن تُدْعَى
ثثنیہ مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِيَتَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لن تُدْعَيَا	لن تُدْعَيَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِينَ	يَدْعُونُ	يُدْعَوْنَ	لن يُدْعَوْنَ	لن يُدْعَوْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتُ	دُعَيْتُ	تَدْعُو	تُدْعَى	لن تُدْعَى	لن تُدْعَى
ثثنیہ مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعَيْتُمَا	تَدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ	لن تُدْعَوْنَا	لن تُدْعَوْنَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعَيْتُمْ	تَدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ	لن تُدْعَوْنَا	لن تُدْعَوْنَا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتِ	دُعَيْتِ	تَدْعِينَ	تُدْعِينَ	لن تُدْعَى	لن تُدْعَى
ثثنیہ مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعَيْتُمَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لن تُدْعَيَا	لن تُدْعَيَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعَيْتُنَّ	تَدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ	لن تُدْعَوْنَ	لن تُدْعَوْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْتُ	دُعَيْتُ	أَدْعُو	أُدْعَى	لن أَدْعَى	لن أَدْعَى
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	دَعَوْنَا	دُعِينَا	نَدْعُو	نُدْعَى	لن نَدْعَى	لن نَدْعَى

## بحث نفی جحد بلم و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفہ

صیغہ	نفی جحد بلم	نفی جحد بلم	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
	معروف	مجهول	ثقیله معروف	ثقیله مجهول	خفیفہ معروف	خفیفہ مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُونَ	لَمْ يَدْعُونَ	لَمْ يَدْعُونَ	لَمْ يَدْعُونَ
ثثنیه مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعِيَا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعِيَا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعِيَا
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُونَ	لَمْ يَدْعُونَ	لَمْ يَدْعُونَ	لَمْ يَدْعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعُونَ
ثثنیه مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعِينَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعِينَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعِينَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعُونَ
ثثنیه مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تَدْعِينَ	لَمْ تَدْعِينَ	لَمْ تَدْعِينَ	لَمْ تَدْعِينَ
ثثنیه مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيَا
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعِينَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعِينَ	لَمْ تَدْعُونَ	لَمْ تَدْعِينَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَدْعُونَ	لَمْ أَدْعُونَ	لَمْ أَدْعُونَ	لَمْ أَدْعُونَ
ثثنیه و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُونَ	لَمْ نَدْعُونَ	لَمْ نَدْعُونَ	لَمْ نَدْعُونَ

## بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيَدْعُ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ
ثانیہ مذکر غائب	لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ
جمع مذکر غائب	لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ
واحد مؤنث غائب	لِيَدْعُ	لِيَدْعُ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ
ثانیہ مؤنث غائب	لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ
جمع مؤنث غائب	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	اُدْعُ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
ثانیہ مذکر حاضر	اُدْعُوْا	اُدْعُوْا	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوْا	اُدْعُوْا	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِيْ	اُدْعِيْ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
ثانیہ مؤنث حاضر	اُدْعُوْا	اُدْعُوْا	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	اِدْعُ	اِدْعُ	اِدْعُوْنَ	اِدْعُوْنَ	اِدْعُوْنَ	اِدْعُوْنَ
ثانیہ مؤنث مذکر مؤنث متکلم	اِدْعُوْا	اِدْعُوْا	اِدْعُوْنَ	اِدْعُوْنَ	اِدْعُوْنَ	اِدْعُوْنَ

## بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَدْعُ	لَا يَدْعُ	لَا يَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ
ثثنیہ مذکر غائب	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ	لَا يَدْعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
جمع مؤنث غائب	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِي	لَا تَدْعِي	لَا تَدْعِينَ	لَا تَدْعِينَ	لَا تَدْعِينَ	لَا تَدْعِينَ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَدْعُ	لَا أَدْعُ	لَا أَدْعُونَ	لَا أَدْعُونَ	لَا أَدْعُونَ	لَا أَدْعُونَ
ثثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَدْعُ	لَا نَدْعُ	لَا نَدْعُونَ	لَا نَدْعُونَ	لَا نَدْعُونَ	لَا نَدْعُونَ

## بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	ثثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	دَاعِع	دَاعِعَانِ	دَاعِعُونَ	دَاعِعِيَّةٌ	دَاعِعِيَّاتٌ	دَاعِعَاتٌ
اسم مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعَوَانِ	مَدْعَوُونَ	مَدْعَوَةٌ	مَدْعَوَاتٌ	مَدْعَوَاتٌ

### تعلیلات نھر

دَعَا اصل میں دَعَوْتُ تھا۔ واؤ متحرک۔ اس سے پہلے مفتوح واؤ کو الف سے بدلا دَعَا ہو گیا۔ دَعَوَا میں بسبب ثثنیہ کے سلامت رہا۔

دَعَوَا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوا (بروزن نَصْوُوا) تھا پہلے واؤ کو الف کیا۔ پھر الف کو اجتماع ساکنین سے گر دیا دَعَوَا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوْتُ تھا۔ واؤ الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا دَعَتْ رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوْتُ تھا۔ واؤ الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا ت ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے۔ صرف الف ثثنیہ کی وجہ سے اس کو فتح دیا گیا۔ دَعَوْنَ سے آخر تک سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعِيَ اصل میں دَعِيَ تھا۔ واؤ طرف میں بعد کسر کے واقع ہوا اس کو می سے بدلا دُعِيَ ہو گیا۔

دُعُوا اصل میں دَعَوُوا تھا۔ واؤ کو یار سے بدلا دُعُوا ہوا۔ پھر می پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دُور کر کے می کا ضمہ اس کو دے دیا اور می کو گرا دیا دُعُوا ہو گیا۔ دُعِيَّتٌ سے دُعِيْنَا تک واؤ کو می سے بدل رکھا ہے۔

يَدْعُو اصل میں يَدْعُو تھا۔ واؤ پر ضمہ و شوار تھا اس کو گرا دیا يَدْعُو رہ گیا۔ يَدْعُونَ (جمع مذکر غائب) اصل میں يَدْعُونَ تھا۔ واؤ کا ضمہ گرا دیا۔ پھر واؤ بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا يَدْعُونَ رہ گیا۔

يَدْعُونَ (جمع مؤنث غائب) اصل پر ہے۔

تَدْعِين اصل میں تَدْعُون تھا۔ کسره واؤ پر و شوار تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دور کر کے واؤ کا کسره اس کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور می۔ واؤ کو گرا دیا تَدْعِين رہ گیا۔

يُدْعَى اصل میں يَدْعُو تھا۔ واؤ ماضی میں تیسری جگہ تھا اب چونکہ جگہ واقع ہوا اور پہلے حرف کی حرکت واؤ کے مخالف ہے، اس لئے واؤ کو می سے بدل دیا اب می متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے۔ می کو الف سے بدل دیا يَدْعَى ہو گیا۔

تَدْعِين (واحد مؤنث حاضر جہول) اصل میں تَدْعُون تھا۔ واؤ کو می کیا۔ پھر می متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح۔ یا کو الف سے بدلا۔ دو ساکن الف اور می جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا تَدْعِين رہ گیا۔

لَمَّ يَدْعُ اصل میں لَمَّ يَدْعُو تھا۔ واؤ بسبب جزم کے ساقط ہو گیا۔ لَمَّ يَدْعُ رہ گیا۔

دَاع اصل میں دَاعُو تھا۔ واؤ بعد کسره کے طرف میں واقع ہو کر می سے بدل کر دَاعِي ہو گیا۔ پھر ضمہ می پر و شوار تھا اس کو گرا دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یا اور نون می کو گرا دیا دَاعِي رہ گیا۔

مَدْعُو اصل میں مَدْعُو تھا۔ دو واؤ جمع ہوئے، ایک کو دوسرے میں ادغام کیا مَدْعُو ہو گیا۔

## صرف کبیر

ناقص یانی از باب ضَرْبِ یَضْرِبُ۔ اَلتَّرْمِیْ پھینکا  
بکث ماضی و مضارع و نفی تاکید تو بہ ” لکن “

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید	نفی تاکید
واحد مذکر غائب	رَمَى	رَمِيَ	يُرْمِي	يُرْمَى	لَنْ يُرْمِيَ	لَنْ يُرْمَى
ثثنیہ مذکر غائب	رَمَيَا	رُمِيََا	يُرْمِيَانِ	يُرْمَيَانِ	لَنْ يُرْمِيَا	لَنْ يُرْمَيَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوا	يُرْمُونَ	يُرْمُونَ	لَنْ يُرْمَوْا	لَنْ يُرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِيتْ	تُرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
ثثنیہ مؤنث غائب	رَمَيَتَا	رُمِيَتَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث غائب	رَمَيْنَ	رُمِينَ	يُرْمِيْنَ	يُرْمِيْنَ	لَنْ يُرْمِيْنَ	لَنْ يُرْمِيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمَيْتَ	رُمَيْتَ	تُرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
ثثنیہ مذکر حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمَيْتُمَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مذکر حاضر	رَمَيْتُمْ	رُمَيْتُمْ	تُرْمُونَ	تُرْمُونَ	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمَيْتِ	رُمَيْتِ	تُرْمِيْنَ	تُرْمِيْنَ	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
ثثنیہ مؤنث حاضر	رَمَيْتُمَا	رُمَيْتُمَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَمَيْتُنَّ	رُمَيْتُنَّ	تُرْمِيْنَ	تُرْمِيْنَ	لَنْ تُرْمِيْنَ	لَنْ تُرْمِيْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	رَمَيْتُ	رُمَيْتُ	أُرْمِي	أُرْمَى	لَنْ أُرْمِيَ	لَنْ أُرْمَى
ثثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	رَمِينَا	رُمِينَا	نُرْمِي	نُرْمَى	لَنْ نُرْمِيَ	لَنْ نُرْمَى

# جہتی نفی جہدیم ولا متا کید بانون تا کید تقیرہ و یقف

صیغے	نفی جہدیم	نفی جہدیم	لام تا کید بانون	لام تا کید بانون	لام تا کید بانون	لام تا کید بانون	لام تا کید بانون
معروف	مُجْهُولٌ	ثَقِيلٌ مَعْرُوفٌ	ثَقِيلٌ مَجْهُولٌ	خَفِيضٌ مَعْرُوفٌ	خَفِيضٌ مَجْهُولٌ	خَفِيضٌ مَعْرُوفٌ	خَفِيضٌ مَجْهُولٌ
واحد مذکر غائب	لَمْ يُذْمَرْ	لَمْ يُذْمَرْ	لَمْ يُذْمَرْ	لَمْ يُذْمَرْ	لَمْ يُذْمَرْ	لَمْ يُذْمَرْ	لَمْ يُذْمَرْ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ يُذْمَرَا	لَمْ يُذْمَرَا	لَمْ يُذْمَرَا	لَمْ يُذْمَرَا	لَمْ يُذْمَرَا	لَمْ يُذْمَرَا	لَمْ يُذْمَرَا
جمع مذکر غائب	لَمْ يُذْمَرُوا	لَمْ يُذْمَرُوا	لَمْ يُذْمَرُوا	لَمْ يُذْمَرُوا	لَمْ يُذْمَرُوا	لَمْ يُذْمَرُوا	لَمْ يُذْمَرُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا
جمع مؤنث غائب	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ	لَمْ تُذْمَرْ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا
جمع مذکر حاضر	لَمْ تُذْمَرُوا	لَمْ تُذْمَرُوا	لَمْ تُذْمَرُوا	لَمْ تُذْمَرُوا	لَمْ تُذْمَرُوا	لَمْ تُذْمَرُوا	لَمْ تُذْمَرُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تُذْمَرِي	لَمْ تُذْمَرِي	لَمْ تُذْمَرِي	لَمْ تُذْمَرِي	لَمْ تُذْمَرِي	لَمْ تُذْمَرِي	لَمْ تُذْمَرِي
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا	لَمْ تُذْمَرَا
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ	لَمْ تُذْمَرْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أذْمَرْ	لَمْ أذْمَرْ	لَمْ أذْمَرْ	لَمْ أذْمَرْ	لَمْ أذْمَرْ	لَمْ أذْمَرْ	لَمْ أذْمَرْ
ثثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَمْ نَذْمَرْ	لَمْ نَذْمَرْ	لَمْ نَذْمَرْ	لَمْ نَذْمَرْ	لَمْ نَذْمَرْ	لَمْ نَذْمَرْ	لَمْ نَذْمَرْ



## بحث امر

صیغے	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ
ثانیہ مذکر غائب	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ	لِیُؤْمِرْ
جمع مذکر غائب	لِیُؤْمِرُوا	لِیُؤْمِرُوا	لِیُؤْمِرُوا	لِیُؤْمِرُوا	لِیُؤْمِرُوا	لِیُؤْمِرُوا
واحد مؤنث غائب	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ
ثانیہ مؤنث غائب	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ	لِتُؤْمِرْ
جمع مؤنث غائب	لِتُؤْمِرْنَ	لِتُؤْمِرْنَ	لِتُؤْمِرْنَ	لِتُؤْمِرْنَ	لِتُؤْمِرْنَ	لِتُؤْمِرْنَ
واحد مذکر حاضر	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ
ثانیہ مذکر حاضر	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ
جمع مذکر حاضر	اِؤْمِرُوا	اِؤْمِرُوا	اِؤْمِرُوا	اِؤْمِرُوا	اِؤْمِرُوا	اِؤْمِرُوا
واحد مؤنث حاضر	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي
ثانیہ مؤنث حاضر	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي	اِؤْمِرِي
جمع مؤنث حاضر	اِؤْمِرْنَ	اِؤْمِرْنَ	اِؤْمِرْنَ	اِؤْمِرْنَ	اِؤْمِرْنَ	اِؤْمِرْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ
ثانیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ	اِؤْمِرْ

## بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يُرْمِ	لَا يُرْمِرْ	لَا يُرْمِيَنَّ	لَا يُرْمِيَنَّ	لَا يُرْمِيَنَّ	لَا يُرْمِيَنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَا يُرْمِيَا	لَا يُرْمِيَا	لَا يُرْمِيَانِ	لَا يُرْمِيَانِ	لَا يُرْمِيَانِ	لَا يُرْمِيَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يُرْمُوا	لَا يُرْمُوا	لَا يُرْمُونِ	لَا يُرْمُونِ	لَا يُرْمُونِ	لَا يُرْمُونِ
واحد مؤنث غائب	لَا تُرْمِرْ	لَا تُرْمِرْ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَا تُرْمِيَا	لَا تُرْمِيَا	لَا تُرْمِيَانِ	لَا تُرْمِيَانِ	لَا تُرْمِيَانِ	لَا تُرْمِيَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ
واحد مذکر حاضر	لَا تُرْمِرْ	لَا تُرْمِرْ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَا تُرْمِيَا	لَا تُرْمِيَا	لَا تُرْمِيَانِ	لَا تُرْمِيَانِ	لَا تُرْمِيَانِ	لَا تُرْمِيَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تُرْمُوا	لَا تُرْمُوا	لَا تُرْمُونِ	لَا تُرْمُونِ	لَا تُرْمُونِ	لَا تُرْمُونِ
واحد مؤنث حاضر	لَا تُرْمِي	لَا تُرْمِي	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَا تُرْمِيَا	لَا تُرْمِيَا	لَا تُرْمِيَانِ	لَا تُرْمِيَانِ	لَا تُرْمِيَانِ	لَا تُرْمِيَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ	لَا تُرْمِيَنَّ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أُرْمِرْ	لَا أُرْمِرْ	لَا أُرْمِيَنَّ	لَا أُرْمِيَنَّ	لَا أُرْمِيَنَّ	لَا أُرْمِيَنَّ
ثثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نُرْمِرْ	لَا نُرْمِرْ	لَا نُرْمِيَنَّ	لَا نُرْمِيَنَّ	لَا نُرْمِيَنَّ	لَا نُرْمِيَنَّ

## صرف کبیر

ناقص واوی از باب سَمِعَ لِيَسْمَعُ - الرِّضْوَانُ - خوش ہونا۔

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید بہ ”لَنْ“

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ	نفی تاکید بہ
واحد مذکر غائب	رَضِيَ	رَضِيَ	يُرَضِي	يُرَضِي	لَنْ يُرَضِيَ	لَنْ يُرَضِيَ
ثلاثیہ مذکر غائب	رَضِيَا	رَضِيَا	يُرَضِيَانِ	يُرَضِيَانِ	لَنْ يُرَضِيَا	لَنْ يُرَضِيَا
جمع مذکر غائب	رَضَوْا	رَضَوْا	يُرَضُونَ	يُرَضُونَ	لَنْ يُرَضَوْا	لَنْ يُرَضَوْا
واحد مؤنث غائب	رَضِيَتْ	رَضِيَتْ	تُرَضِي	تُرَضِي	لَنْ تُرَضِيَ	لَنْ تُرَضِيَ
ثلاثیہ مؤنث غائب	رَضِيَتَا	رَضِيَتَا	تُرَضِيَانِ	تُرَضِيَانِ	لَنْ تُرَضِيَا	لَنْ تُرَضِيَا
جمع مؤنث غائب	رَضِيْنَ	رَضِيْنَ	تُرَضِيْنَ	تُرَضِيْنَ	لَنْ يُرَضِيْنَ	لَنْ يُرَضِيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	تُرَضِي	تُرَضِي	لَنْ تُرَضِيَ	لَنْ تُرَضِيَ
ثلاثیہ مذکر حاضر	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	تُرَضِيَانِ	تُرَضِيَانِ	لَنْ تُرَضِيَا	لَنْ تُرَضِيَا
جمع مذکر حاضر	رَضِيْتُمْ	رَضِيْتُمْ	تُرَضُونَ	تُرَضُونَ	لَنْ تُرَضَوْا	لَنْ تُرَضَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	تُرَضِيْنَ	تُرَضِيْنَ	لَنْ تُرَضِيَ	لَنْ تُرَضِيَ
ثلاثیہ مؤنث حاضر	رَضِيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	تُرَضِيَانِ	تُرَضِيَانِ	لَنْ تُرَضِيَا	لَنْ تُرَضِيَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِيْتُنَّ	رَضِيْتُنَّ	تُرَضِيْنَ	تُرَضِيْنَ	لَنْ تُرَضِيْنَ	لَنْ تُرَضِيْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	رَضِيْتُ	رَضِيْتُ	أُرَضِي	أُرَضِي	لَنْ أُرَضِيَ	لَنْ أُرَضِيَ
ثلاثیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	رَضِيْنَا	رَضِيْنَا	أُرَضِي	أُرَضِي	لَنْ نُرَضِيَ	لَنْ نُرَضِيَ

## بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	ثانیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثانیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَامِر	رَامِيَانِ	رَامُوْنَ	رَامِيَةٌ	رَامِيَاتُ	رَامِيَاتُ
اسم مفعول	مَرْمُومٌ	مَرْمِيَانِ	مَرْمِيُونُ	مَرْمِيَةٌ	مَرْمِيَاتُ	مَرْمِيَاتُ

### تعلیلات ضرب

رَمَى اصل میں رَمَى تھا۔ یا کو الف سے بدل دیا۔ مثل دَعَا کے۔  
یَزُمِي اصل میں يَزُمِي تھا۔ ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا يَزُمِي ہو گیا۔  
تَزْمِيْن (واحد مؤنث حاضر اصل میں تَزْمِيْن تھا۔ کسرہ یا پر دشوار تھا گرا دیا۔  
دو یا جمع ہوئیں ایک کو حذف کر دیا۔  
يَزُمِي اصل میں يَزُمِي تھا۔ یا متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یا  
کو الف سے بدل دیا۔

تَزْمِيْن (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تَزْمِيْن تھا۔ اول یا کاکسرہ  
گرا دیا۔ اس کے بعد ایک یا کو حذف کر دیا۔ تَزْمِيْن رہ گیا۔  
رَمِر (امر حاضر معروف) اصل میں رَمِي تھا۔ یا صرف علت حالت جزئی میں  
ساقط ہو گیا۔

رَامِر (اسم فاعل) اصل میں رَمِي تھا۔ ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔  
درمیان یا اور تونین کے۔ یا کو گرا دیا۔ رَامِر رہ گیا۔

مَرْمُومٌ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمُومٌ تھا۔ واو یا سے بدلا اور می کو می میں اوقاف  
کر دیا۔ اور می کی مناسبت کی وجہ سے میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْمُومٌ ہو گیا۔

# جہت نفی حجبہ لم ولا سے تا کید بانون تا کید ثقیلہ و خفیفہ

صیغے	نفی حجبہ لم	نفی حجبہ لم	لام تا کید بانون	لام تا کید بانون	لام تا کید بانون	لام تا کید بانون	لام تا کید بانون
معروف	مجهول	ثقیلہ معروف	ثقیلہ مجهول	خفیفہ معروف	خفیفہ مجهول		
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يَرْضْ	لَمْ يَرْضِيَنَّ	لَمْ يَرْضِيَنَّ	لَمْ يَرْضِيَنَّ	لَمْ يَرْضِيَنَّ	لَمْ يَرْضِيَنَّ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرْضِيَا	لَمْ يَرْضِيَا	لَمْ يَرْضِيَانِ	لَمْ يَرْضِيَانِ	لَمْ يَرْضِيَانِ	لَمْ يَرْضِيَانِ	لَمْ يَرْضِيَانِ
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يَرْضَوْنَّ	لَمْ يَرْضَوْنَّ	لَمْ يَرْضَوْنَّ	لَمْ يَرْضَوْنَّ	لَمْ يَرْضَوْنَّ
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تَرْضَوْنَّ	لَمْ تَرْضَوْنَّ	لَمْ تَرْضَوْنَّ	لَمْ تَرْضَوْنَّ	لَمْ تَرْضَوْنَّ
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ	لَمْ تَرْضِيَنَّ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ	لَمْ تَرْضِيَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ	لَمْ تَرْضِيْنَ
واحد نہ مرفوع متکلم	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أَرْضِيَنَّ	لَمْ أَرْضِيَنَّ	لَمْ أَرْضِيَنَّ	لَمْ أَرْضِيَنَّ	لَمْ أَرْضِيَنَّ
ثثنیہ مرفوع متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضِيَنَّ	لَمْ نَرْضِيَنَّ	لَمْ نَرْضِيَنَّ	لَمْ نَرْضِيَنَّ	لَمْ نَرْضِيَنَّ

## بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	يُؤْمِنُ	يُؤْمِنُ	يُؤْمِنُ	يُؤْمِنُ	يُؤْمِنُ	يُؤْمِنُ
ثانیہ مذکر غائب	يُؤْمِنِيَا	يُؤْمِنِيَا	يُؤْمِنِيَا	يُؤْمِنِيَا	يُؤْمِنِيَا	يُؤْمِنِيَا
جمع مذکر غائب	يُؤْمِنُوا	يُؤْمِنُوا	يُؤْمِنُوا	يُؤْمِنُوا	يُؤْمِنُوا	يُؤْمِنُوا
واحد مؤنث غائب	تُؤْمِنُ	تُؤْمِنُ	تُؤْمِنُ	تُؤْمِنُ	تُؤْمِنُ	تُؤْمِنُ
ثانیہ مؤنث غائب	تُؤْمِنِيَا	تُؤْمِنِيَا	تُؤْمِنِيَا	تُؤْمِنِيَا	تُؤْمِنِيَا	تُؤْمِنِيَا
جمع مؤنث غائب	تُؤْمِنِينَ	تُؤْمِنِينَ	تُؤْمِنِينَ	تُؤْمِنِينَ	تُؤْمِنِينَ	تُؤْمِنِينَ
واحد مذکر حاضر	ارْضُ	ارْضُ	ارْضُ	ارْضُ	ارْضُ	ارْضُ
ثانیہ مذکر حاضر	ارْضِيَا	ارْضِيَا	ارْضِيَا	ارْضِيَا	ارْضِيَا	ارْضِيَا
جمع مذکر حاضر	ارْضُوا	ارْضُوا	ارْضُوا	ارْضُوا	ارْضُوا	ارْضُوا
واحد مؤنث حاضر	ارْضِي	ارْضِي	ارْضِي	ارْضِي	ارْضِي	ارْضِي
ثانیہ مؤنث حاضر	ارْضِيَا	ارْضِيَا	ارْضِيَا	ارْضِيَا	ارْضِيَا	ارْضِيَا
جمع مؤنث حاضر	ارْضِينَ	ارْضِينَ	ارْضِينَ	ارْضِينَ	ارْضِينَ	ارْضِينَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لِارْضِ	لِارْضِ	لِارْضِ	لِارْضِ	لِارْضِ	لِارْضِ
ثانیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لِتُؤْمِنِ	لِتُؤْمِنِ	لِتُؤْمِنِ	لِتُؤْمِنِ	لِتُؤْمِنِ	لِتُؤْمِنِ

# بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يُرْمَضُ	لَا يُرْمَضُ	لَا يُرْمَضِينَ	لَا يُرْمَضِينَ	لَا يُرْمَضُونَ	لَا يُرْمَضُونَ
ثانیہ مذکر غائب	لَا يُرْمَضِيَا	لَا يُرْمَضِيَا	لَا يُرْمَضِيَانِ	لَا يُرْمَضِيَانِ	لَا يُرْمَضُونَ	لَا يُرْمَضُونَ
جمع مذکر غائب	لَا يُرْمَضُوا	لَا يُرْمَضُوا	لَا يُرْمَضُونَ	لَا يُرْمَضُونَ	لَا يُرْمَضُونَ	لَا يُرْمَضُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تُرْمَضُ	لَا تُرْمَضُ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ
ثانیہ مؤنث غائب	لَا تُرْمَضِيَا	لَا تُرْمَضِيَا	لَا تُرْمَضِيَانِ	لَا تُرْمَضِيَانِ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ
جمع مؤنث غائب	لَا تُرْمَضْنَ	لَا تُرْمَضْنَ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ
واحد مذکر حاضر	لَا تُرْمَضُ	لَا تُرْمَضُ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ
ثانیہ مذکر حاضر	لَا تُرْمَضِيَا	لَا تُرْمَضِيَا	لَا تُرْمَضِيَانِ	لَا تُرْمَضِيَانِ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ
جمع مذکر حاضر	لَا تُرْمَضُوا	لَا تُرْمَضُوا	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تُرْمَضِي	لَا تُرْمَضِي	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ
ثانیہ مؤنث حاضر	لَا تُرْمَضِيَا	لَا تُرْمَضِيَا	لَا تُرْمَضِيَانِ	لَا تُرْمَضِيَانِ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ
جمع مؤنث حاضر	لَا تُرْمَضْنَ	لَا تُرْمَضْنَ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أُرْمَضُ	لَا أُرْمَضُ	لَا أُرْمَضِينَ	لَا أُرْمَضِينَ	لَا أُرْمَضُونَ	لَا أُرْمَضُونَ
ثانیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا تُرْمَضُ	لَا تُرْمَضُ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضِينَ	لَا تُرْمَضُونَ	لَا تُرْمَضُونَ

## بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضُ	لَا يُرْضِيَنَّ	لَا يُرْضِيَنَّ	لَا يُرْضِيَنَّ	لَا يُرْضِيَنَّ
ثانیہ مذکر غائب	لَا يُرْضِيَا	لَا يُرْضِيَا	لَا يُرْضِيَانِ	لَا يُرْضِيَانِ	لَا يُرْضِيَانِ	لَا يُرْضِيَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يُرْضُوا	لَا يُرْضُوا	لَا يُرْضُونَ	لَا يُرْضُونَ	لَا يُرْضُونَ	لَا يُرْضُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ
ثانیہ مؤنث غائب	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا يُرْضِيَنَّ	لَا يُرْضِيَنَّ	لَا يُرْضِيَانِ	لَا يُرْضِيَانِ	لَا يُرْضِيَانِ	لَا يُرْضِيَانِ
واحد مذکر حاضر	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ
ثانیہ مذکر حاضر	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تُرْضُوا	لَا تُرْضُوا	لَا تُرْضُونَ	لَا تُرْضُونَ	لَا تُرْضُونَ	لَا تُرْضُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِي	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ
ثانیہ مؤنث حاضر	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَا	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ	لَا تُرْضِيَانِ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أُرْضُ	لَا أُرْضُ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ
ثانیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضُ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ	لَا تُرْضِيَنَّ



## بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِيَانِ	رَاضُونَ	رَاضِيَةٌ	رَاضِيَاتَانِ	رَاضِيَاتٌ
اسم مفعول	مَرْضِيٌّ	مَرْضِيَّانِ	مَرْضِيُونُ	مَرْضِيَّةٌ	مَرْضِيَّاتَانِ	مَرْضِيَّاتٌ

### تعلیلات

رَضِيَ اصل میں رَضِيَ تَقَا۔ مثل دُعِيَ کے تعلیل ہوئی، يَرْضِي اصل میں يَرْضُو تَقَا۔ مثل يَرْضُو کے تعلیل ہوئی، يَرْضُونَ اصل میں يَرْضُونَ تَقَا۔ واؤ کو می سے بدلا۔ يَرْضِيُونَ ہوا۔ پھر می متحرک اس سے پہلے مفتوح می کو الف سے بدلا الف اجتماع ساکنین سے گر گیا، تَرْضِيْنَ (جمع مؤنث غائب) اصل میں يَرْضُونَ تَقَا واؤ کو می سے بدلا۔ تَرْضِيْنَ (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْضِيُونَ تَقَا۔ واؤ کو می سے بدلا۔ می الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گئی تَرْضِيْنَ ہو گیا۔

لَمْ يَرْضُ اصل میں لَمْ يَرْضِي تَقَا۔ الف حرف علت جرم کی حالت میں گر گیا۔

رَاضٍ (اسم فاعل) اصل میں رَاضٍ تَقَا۔ مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی۔

مَرْضِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْضُو تَقَا۔ ماضی و مضارع کی موافقت کی وجہ سے و کو می سے بدلا مَرْضُو تَقَا۔ اب واؤ اور می ایک جگہ جمع ہوئے ان میں پہلا ساکن ہے۔ و کو می سے بدلا اور می میں اونٹا گیا۔ اور اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْضِيٌّ ہو گیا۔

مائل لام ماد درم افتادہ

## لَفِيْفٌ مَّفْرُوقٌ

از باب ضَوْبٍ يَضُوبُ - الْوَقَايَةُ نِگَاهِ رُكْنًا - بِجَانَا

بِحَثِّ مَاضِيٍّ وَمَضَارِعِ وَنَفِي تَاكِيْدِهِ «لَنْ»

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تاکید بہ	نفی تاکید بہ
واحد مذکر غائب	وَقَى	وَقِيَ	يُقِي	يُوقِي	لَنْ يُوقِيَ	لَنْ يُوقِيَ
ثثنیہ مذکر غائب	وَقِيَا	وَقِيَا	يُقِيَانِ	يُوقِيَانِ	لَنْ يُوقِيَا	لَنْ يُوقِيَا
جمع مذکر غائب	وَقَوْا	وَقَوْا	يُقُونَ	يُوقُونَ	لَنْ يُوقُوا	لَنْ يُوقُوا
واحد مؤنث غائب	وَقَتْ	وَقِيَتْ	تُقِي	تُوقِي	لَنْ تُوقِيَ	لَنْ تُوقِيَ
ثثنیہ مؤنث غائب	وَقَتَا	وَقِيَتَا	تُقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تُوقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مؤنث غائب	وَقَيْنَ	وَقِيْنَ	يُقِينَ	يُوقِينَ	لَنْ يُوقِينَ	لَنْ يُوقِينَ
واحد مذکر حاضر	وَقِيْتُ	وَقِيْتُ	تُقِي	تُوقِي	لَنْ تُوقِيَ	لَنْ تُوقِيَ
ثثنیہ مذکر حاضر	وَقِيْتُمَا	وَقِيْتُمَا	تُقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تُوقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مذکر حاضر	وَقِيْتُمْ	وَقِيْتُمْ	تُقُونَ	تُوقُونَ	لَنْ تُوقُوا	لَنْ تُوقُوا
واحد مؤنث حاضر	وَقِيْتُ	وَقِيْتُ	تُقِينَ	تُوقِينَ	لَنْ تُوقِيَ	لَنْ تُوقِيَ
ثثنیہ مؤنث حاضر	وَقِيْتُمَا	وَقِيْتُمَا	تُقِيَانِ	تُوقِيَانِ	لَنْ تُوقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
جمع مؤنث حاضر	وَقِيْتُنَّ	وَقِيْتُنَّ	تُقِينَ	تُوقِينَ	لَنْ تُوقِينَ	لَنْ تُوقِينَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	وَقِيْتُ	وَقِيْتُ	أُقِي	أُوقِي	لَنْ أُوقِيَ	لَنْ أُوقِيَ
ثثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	وَقِينَا	وَقِينَا	نُقِي	نُوقِي	لَنْ نُوقِيَ	لَنْ نُوقِيَ

## بحث نفی جہرہ لم ولام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغہ	نفی جہرہ لم	نفی جہرہ لم	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
معروف	مُجْہول	ثقیلہ معروف	ثقیلہ مجہول	خفیفہ معروف	خفیفہ مجہول	لام تاکید بانون
واحد مذکر غائب	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا
جمع مذکر غائب	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ	لَمْ یَرِ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا	لَمْ یَرِیَا
جمع مذکر حاضر	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا	لَمْ یَرُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ	لَمْ تَرِ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا	لَمْ تَرِیَا
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ	لَمْ تَرْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَرِ	لَمْ أَرِ	لَمْ أَرِ	لَمْ أَرِ	لَمْ أَرِ	لَمْ أَرِ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَرِ	لَمْ نَرِ	لَمْ نَرِ	لَمْ نَرِ	لَمْ نَرِ	لَمْ نَرِ

## بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْتِ	لِیْتُوکَ	لِیْتَعِنَ	لِیْتَعِنَ	لِیْتَعِنَ	لِیْتَعِنَ
ثانیہ مذکر غائب	لِیْتَعِیَا	لِیْتَعِیَا	لِیْتَعِیَاتِ	لِیْتَعِیَاتِ	لِیْتَعِیَاتِ	لِیْتَعِیَاتِ
جمع مذکر غائب	لِیْتَعُوْا	لِیْتَعُوْا	لِیْتَعُوْا	لِیْتَعُوْا	لِیْتَعُوْا	لِیْتَعُوْا
واحد مؤنث غائب	لِیْتِیْ	لِیْتُوکِیْ	لِیْتَعِیْ	لِیْتَعِیْ	لِیْتَعِیْ	لِیْتَعِیْ
ثانیہ مؤنث غائب	لِیْتَعِیَا	لِیْتَعِیَا	لِیْتَعِیَاتِ	لِیْتَعِیَاتِ	لِیْتَعِیَاتِ	لِیْتَعِیَاتِ
جمع مؤنث غائب	لِیْتَعِیْنَ	لِیْتَعِیْنَ	لِیْتَعِیْنَ	لِیْتَعِیْنَ	لِیْتَعِیْنَ	لِیْتَعِیْنَ
واحد مذکر حاضر	یْ	لِیْتُوکَ	یْتِیْ	یْتِیْ	یْتِیْ	یْتِیْ
ثانیہ مذکر حاضر	یَا	لِیْتُوکِیَا	یَاتِ	یَاتِ	یَاتِ	یَاتِ
جمع مذکر حاضر	یُوْا	لِیْتُوکُوْا	یُوْا	یُوْا	یُوْا	یُوْا
واحد مؤنث حاضر	یْیْ	لِیْتُوکِیْیْ	یْیْ	یْیْ	یْیْ	یْیْ
ثانیہ مؤنث حاضر	یَا	لِیْتُوکِیَا	یَاتِ	یَاتِ	یَاتِ	یَاتِ
جمع مؤنث حاضر	یْیْنَ	لِیْتُوکِیْیْنَ	یْیْنَ	یْیْنَ	یْیْنَ	یْیْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لِیْا	لِیْا	لِیْا	لِیْا	لِیْا	لِیْا
ثانیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لِیْیْ	لِیْیْ	لِیْیْ	لِیْیْ	لِیْیْ	لِیْیْ

## بحث نہی

صیغے	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي
ثنثیہ مذکر غائب	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي
ثنثیہ مؤنث غائب	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ
واحد مذکر حاضر	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي	لَا يَأْتِي
ثنثیہ مذکر حاضر	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ	لَا يَأْتِيَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ	لَا يَأْتِيُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي	لَا تَأْتِي
ثنثیہ مؤنث حاضر	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ	لَا تَأْتِيَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ	لَا تَأْتِيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا آتِي	لَا آتِي	لَا آتِي	لَا آتِي	لَا آتِي	لَا آتِي
ثنثیہ مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَأْتِي	لَا نَأْتِي	لَا نَأْتِي	لَا نَأْتِي	لَا نَأْتِي	لَا نَأْتِي

## بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	وَاقٍ	وَاقِيَانِ	وَاقُونَ	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ
اسم مفعول	مَوْقِيٌّ	مَوْقِيَاتٍ	مَوْقِيُونَ	مَوْقِيَةٌ	مَوْقِيَاتُ	مَوْقِيَاتُ

### تعلیلات

لمؤنث

وَاقٍ اصل میں وَاقٍ تھا۔ مثل رَهِطٍ کے تعلق ہوئی۔

وَاقُونَ اصل میں وَاقِيُونَ تھا۔ می متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے۔ می کو الف سے بدلا۔ الف اجتماع ساکنین سے گر گیا۔

وَاقِيَاتُ اصل میں وَاقِيَاتُ تھا۔ می پر ضمہ و شوار تھا۔ اس لئے قاف کا سرہ دور کر کے می کا ضمہ اس کو دیا۔ می اجتماع ساکنین سے گر گئی۔ وَاقِيَاتُ ہو گیا۔

مَوْقِيٌّ اصل میں مَوْقِيٌّ تھا۔ اول بعد کے قاعدے سے واؤ گرا پھری کا ضمہ و شوار سمجھ کر دور کر دیا یعنی رہ گیا۔

مَوْقِيَاتُ اصل میں مَوْقِيَاتُ بروزن تَصْوِيفٍ تھا۔ اول قاعدہ یجد سے واؤ گرا ویا تَقْوِيَاتُ ہوا۔ پھری پر سرہ و شوار تھا۔ اس کو بھی گرا دیا۔ اجتماع ساکنین سے ایک می بھی گر گئی تَقْوِيَاتُ رہ گیا۔

مَوْقِيَاتُ یعنی سے بنایا گیا ہے۔ حرف جازم آنے سے حرف علت می گر گئی۔  
ف (امر حاضر معروف) تَقِي (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے، علامت مضارع کو شروع سے اور می حرف علت کو آخر سے گرا دیا۔ تی رہ گیا۔

وَاقٍ (اسم فاعل) اصل میں وَاقٍ تھا۔ مثل رَهِطٍ کے تعلق ہوئی۔

مَوْقِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَوْقِيٌّ تھا۔ مثل مَرْمِيٍّ کے تعلق ہوئی۔

لفيف مفروق		لفيف مقرون		ناقص يائي		ناقص واوي	
باب سَمِعَ يَسْمَعُ	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	باب سَمِعَ يَسْمَعُ	باب سَمِعَ يَسْمَعُ
وَلِيٌّ	طَوِيٌّ	قَوِيٌّ	أَعْنَى	إِسْتَقَى	سَمِيٌّ	تَلَقَى	يَسْمَعُ
يُوسَى	يُطَوِيٌّ	يُقَوِيٌّ	يُعْنَى	يَسْتَقِيٌّ	يَسْمِيٌّ	يَسْتَلْقَى	يَسْمَعُ
وَجِيًّا	وَلِيًّا	طَوِيًّا	قَوِيًّا	إِحْتَاءٌ	تَسْمِيَّةٌ	تَلْقِيًّا	نَهْوٌ
نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ
وَأَجٌ	وَالٌ	طَاوٌ	قَوِيٌّ	مُعْبٌ	مُسَبٌ	مُتَلَقٌ	مُتَلَقٌ
وَسِيٌّ	وَلِيٌّ	طَوِيٌّ	قَوِيٌّ	أُعْنَى	أُسْمِيٌّ	تَلْقَى	تَلْقَى
يُوسَى	يُوسَى	يُطَوِيٌّ	يُقَوِيٌّ	يُعْنَى	يَسْمِيٌّ	يَسْتَلْقَى	يَسْمَعُ
وَجِيًّا	وَلِيًّا	طَوِيًّا	قَوِيًّا	إِحْتَاءٌ	تَسْمِيَّةٌ	تَلْقِيًّا	نَهْوٌ
نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ	نَهْوٌ
مَوْجِيٌّ	مَوْلِيٌّ	مَقْوِيٌّ	مُعْنَى	مُسْتَقِيٌّ	مُسْمِيٌّ	مُسْتَلْقَى	مُسْتَلْقَى
الامرئ	الامرئ	الامرئ	الامرئ	الامرئ	الامرئ	الامرئ	الامرئ
إِيْجٌ	إِلٌ	إِطْوٌ	إِقْوٌ	أَعْنٌ	أُسْتَقٌ	سَمٌ	تَلَقٌ
وَاللهي عنه	وَاللهي عنه	وَاللهي عنه	وَاللهي عنه	وَاللهي عنه	وَاللهي عنه	وَاللهي عنه	وَاللهي عنه
لَا تَوَجُّ	لَا تَلٌ	لَا تَصُو	لَا تَقُو	لَا تُعْن	لَا تُسْمِي	لَا تُسْتَلَق	لَا تُسْمَع

## تعلیلات

یُوجِبُ اصل میں یُوجِبُ تھا۔ مثل یُزْمِعُ کے تعلیل ہوئی۔

یَبِئُ اصل میں یَبِئُ تھا۔ مثل یَقْبُ کے تعلیل ہوئی۔ خبر بہ ہونا

طَوَى اصل میں طَوَى تھا۔ مثل رَمَى کے تعلیل ہوئی۔ یَطْوِي میں مثل یَبِئُ کے اور یَقْوَى میں کہ اصل میں یَقْوَى تھا۔ مثل یَرْضَى کے تعلیل ہوئی۔

یُوجِبُ۔ یُزْمِعُ۔ یَطْوَى۔ یَقْوَى کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔

اِیْبَجُ اصل میں اِیْبَجُ تھا۔ واو ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے می سے بدلا نہاں آخر سے حرف علت گرا دیا۔ اِیْبَجُ رہ گیا۔

ل، ثنی سے بنایا گیا ہے۔ تا علامت مضارع کو دور کیا آخر سے حرف ہاں علت گرا دیا۔

اِطْوَى اصل میں اِطْوَى تھا اور اِطْوَى اصل میں اِطْوَى تھا۔ تعلیل ظاہر ہے،

لَا تُوْبِحُ۔ لَا تَنْبُ، لَا تَطْوَى۔ لَا تَقْوَى اصل میں آخر سے حرف علت گرا دیا ہے،

اِغْنَاءُ۔ اِلتِقَاءُ اصل میں اِغْنَاءُ، اِلتِقَاءُ تھا۔ می بعد الف زائدہ کے طرف میں

واقع ہوئی۔ می کو ہمزہ سے بدلا اِغْنَاءُ، اِلتِقَاءُ ہو گیا۔

تَسْمِيَةٌ اصل میں تَسْمِيَةٌ تھا۔ می اور و ایک جگہ جمع ہوئے۔ پہلا ساکن

ہے۔ و کو می سے بدلا تَسْمِيَةٌ ہوا پھر می کو تخفیف کی غرض سے گرا دیا اور اس کے عوض میں تا آخر میں زیادہ کی تَسْمِيَةٌ ہو گیا۔

تَلْتَقُ اصل میں تَلْتَقُ تھا۔ واو بعد ضمہ کے اسم کے آخر میں واقع ہوئی

اس ضمہ کو کسرہ سے بدلا اور واو کو بسبب کسرہ کے می سے بدلا تَلْتَقُ ہوا پھر ضمہ کو می پر نقل سمجھ کر گرا دیا۔ دوساکن جمع ہوئے می اور تین۔ می کو گرا دیا تَلْتَقُ ہو گیا۔



## صِرْفٌ كَبِيرٌ مُضَاعَفٌ

از باب نَصْرٍ يَنْصُرُ - الذَّبُّ دور کرنا

بِحَثِّ ماضِي وَمَضارع وَنَفْيِ تَاكِيدِ "لَنْ"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	نفی تائیدہ لن معروف	نفی تائیدہ لن مجہول
واحد مذکر غائب	ذَبَّ	ذُبَّ	يَذُبُّ	يُذَّبُ	لَنْ يَذَّبَ	لَنْ يُذَّبَ
ثثنیہ مذکر غائب	ذَبَا	ذُبَا	يَذْبَانِ	يُذَّبَانِ	لَنْ يَذْبَا	لَنْ يُذَّبَا
جمع مذکر غائب	ذَبُّوا	ذُبُّوا	يَذْبُونَ	يُذَّبُونَ	لَنْ يَذْبُوا	لَنْ يُذَّبُوا
واحد مؤنث غائب	ذَبَّتْ	ذُبَّتْ	تَذْبُتْ	تُذَّبُتْ	لَنْ تَذَّبَ	لَنْ تُذَّبَ
ثثنیہ مؤنث غائب	ذَبَّتَا	ذُبَّتَا	تَذْبَانِ	تُذَّبَانِ	لَنْ تَذْبَا	لَنْ تُذَّبَا
جمع مؤنث غائب	ذَبَّتْنَ	ذُبَّتْنَ	تَذْبِينِ	تُذَّبِينِ	لَنْ تَذْبِينِ	لَنْ تُذَّبِينِ
واحد مذکر حاضر	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	تَذْبُتْ	تُذَّبُتْ	لَنْ تَذَّبَ	لَنْ تُذَّبَ
ثثنیہ مذکر حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذْبَانِ	تُذَّبَانِ	لَنْ تَذْبَا	لَنْ تُذَّبَا
جمع مذکر حاضر	ذَبَبْتُمْ	ذُبِبْتُمْ	تَذْبُونِ	تُذَّبُونِ	لَنْ تَذْبُوا	لَنْ تُذَّبُوا
واحد مؤنث حاضر	ذَبَبْتِ	ذُبِبْتِ	تَذْبِينِ	تُذَّبِينِ	لَنْ تَذْبِينِ	لَنْ تُذَّبِينِ
ثثنیہ مؤنث حاضر	ذَبَبْتُمَا	ذُبِبْتُمَا	تَذْبَانِ	تُذَّبَانِ	لَنْ تَذْبَا	لَنْ تُذَّبَا
جمع مؤنث حاضر	ذَبَبْتِنَّ	ذُبِبْتِنَّ	تَذْبِينِ	تُذَّبِينِ	لَنْ تَذْبِينِ	لَنْ تُذَّبِينِ
واحد مذکر مؤنث متکلم	ذَبَبْتُ	ذُبِبْتُ	أَذْبُتْ	أُذَّبُتْ	لَنْ أَذْبَ	لَنْ تُذَّبَ
ثثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	ذَبَبْنَا	ذُبِبْنَا	نَذْبُتْ	نُذَّبُتْ	لَنْ نَذْبَ	لَنْ تُذَّبَ

## بحث نفی حجبہ لم و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیضہ

صیغے	نفی حجبہ لم معروف مجہول	نفی حجبہ لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون لام تاکید بانون خفیضہ معروف	لام تاکید بانون لام تاکید بانون خفیضہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَدْرُكْ	لَمْ يَدْرُكْ	لَمْ يَدْرُكْ	لَمْ يَدْرُكْ
تشبیہ مذکر غائب	لَمْ يَدْرُكْ بَا	لَمْ يَدْرُكْ بَا	لَمْ يَدْرُكْ بَا	لَمْ يَدْرُكْ بَا
جمع مذکر غائب	لَمْ يَدْرُكُوا	لَمْ يَدْرُكُوا	لَمْ يَدْرُكُوا	لَمْ يَدْرُكُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْرُكْ	لَمْ تَدْرُكْ	لَمْ تَدْرُكْ	لَمْ تَدْرُكْ
تشبیہ مؤنث غائب	لَمْ تَدْرُكْ بَا	لَمْ تَدْرُكْ بَا	لَمْ تَدْرُكْ بَا	لَمْ تَدْرُكْ بَا
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَدْرُكْنَ	لَمْ تَدْرُكْنَ	لَمْ تَدْرُكْنَ	لَمْ تَدْرُكْنَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ يَدْرُكْ	لَمْ يَدْرُكْ	لَمْ يَدْرُكْ	لَمْ يَدْرُكْ
تشبیہ مذکر حاضر	لَمْ يَدْرُكْ بَا	لَمْ يَدْرُكْ بَا	لَمْ يَدْرُكْ بَا	لَمْ يَدْرُكْ بَا
جمع مذکر حاضر	لَمْ يَدْرُكُوا	لَمْ يَدْرُكُوا	لَمْ يَدْرُكُوا	لَمْ يَدْرُكُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْرُكِي	لَمْ تَدْرُكِي	لَمْ تَدْرُكِي	لَمْ تَدْرُكِي
تشبیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَدْرُكِي بَا	لَمْ تَدْرُكِي بَا	لَمْ تَدْرُكِي بَا	لَمْ تَدْرُكِي بَا
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْرُكْنَ	لَمْ تَدْرُكْنَ	لَمْ تَدْرُكْنَ	لَمْ تَدْرُكْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَدْرُكْ	لَمْ أَدْرُكْ	لَمْ أَدْرُكْ	لَمْ أَدْرُكْ
تشبیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَدْرُكْ بَا	لَمْ أَدْرُكْ بَا	لَمْ أَدْرُكْ بَا	لَمْ أَدْرُكْ بَا

## بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	يَذُبْ	يَذُبْ	يَذُبْ	يَذُبْ	يَذُبْ	يَذُبْ
تشبیہ مذکر غائب	يَذُبَا	يَذُبَانِ	يَذُبَانِ	يَذُبَانِ	يَذُبَانِ	يَذُبَانِ
جمع مذکر غائب	يَذُبُوا	يَذُبُونَ	يَذُبُونَ	يَذُبُونَ	يَذُبُونَ	يَذُبُونَ
واحد مؤنث غائب	يَذُبْ	يَذُبْ	يَذُبْ	يَذُبْ	يَذُبْ	يَذُبْ
تشبیہ مؤنث غائب	يَذُبَا	يَذُبَانِ	يَذُبَانِ	يَذُبَانِ	يَذُبَانِ	يَذُبَانِ
جمع مؤنث غائب	يَذُبْنَ	يَذُبْنَ	يَذُبْنَ	يَذُبْنَ	يَذُبْنَ	يَذُبْنَ
واحد مذکر حاضر	ذُبْ	ذُبْ	ذُبْ	ذُبْ	ذُبْ	ذُبْ
تشبیہ مذکر حاضر	ذُبَا	ذُبَانِ	ذُبَانِ	ذُبَانِ	ذُبَانِ	ذُبَانِ
جمع مذکر حاضر	ذُبُوا	ذُبُونَ	ذُبُونَ	ذُبُونَ	ذُبُونَ	ذُبُونَ
واحد مؤنث حاضر	ذُبِي	ذُبِي	ذُبِي	ذُبِي	ذُبِي	ذُبِي
تشبیہ مؤنث حاضر	ذُبَا	ذُبَانِ	ذُبَانِ	ذُبَانِ	ذُبَانِ	ذُبَانِ
جمع مؤنث حاضر	اذُبْنَ	اذُبْنَ	اذُبْنَ	اذُبْنَ	اذُبْنَ	اذُبْنَ
واحد مذکر مؤنث مکمل	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ
تشبیہ جمع مذکر مؤنث مکمل	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ	لَاذُبْ

## بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ
تشبیہ مذکر غائب	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ	لَا يَذُبُّ
جمع مذکر غائب	لَا يَذُبُّوْا	لَا يَذُبُّوْا	لَا يَذُبُّوْا	لَا يَذُبُّوْا	لَا يَذُبُّوْا	لَا يَذُبُّوْا
واحد مؤنث غائب	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ
تشبیہ مؤنث غائب	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ
جمع مؤنث غائب	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يَذُبُّنَّ	لَا يَذُبُّنَّ
واحد مذکر حاضر	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ
تشبیہ مذکر حاضر	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ	لَا تَذُبُّ
جمع مذکر حاضر	لَا تَذُبُّوْا	لَا تَذُبُّوْا	لَا تَذُبُّوْا	لَا تَذُبُّوْا	لَا تَذُبُّوْا	لَا تَذُبُّوْا
واحد مؤنث حاضر	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ
تشبیہ مؤنث حاضر	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ	لَا تَذُبِّيْ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَذُبُّيْنَ	لَا تَذُبُّيْنَ	لَا تَذُبُّيْنَ	لَا تَذُبُّيْنَ	لَا تَذُبُّيْنَ	لَا تَذُبُّيْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ
تشبیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ	لَا أَذُبُّ

## بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	ذَابَتْ	ذَابَانِ	ذَابُونَ	ذَابَتْ	ذَابَتَانِ	ذَابَاتٌ
اسم مفعول	مَذْبُوبٌ	مَذْبُوبَانِ	مَذْبُوبُونَ	مَذْبُوبَةٌ	مَذْبُوبَتَانِ	مَذْبُوبَاتٌ

### تعلیلات

ذَبَّ اصل میں ذَبَب تھا۔ پہلی ب کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کیا ذَبَّ ہو گیا۔ کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔

يَذَّبُ اصل میں يَذْبُبُ تھا۔ پہلی ب کی حرکت نقل کر کے ذ کو دے دی، اور ب کو ب میں ادغام کر دیا يَذْبُبُ ہو گیا۔ کیونکہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کر کے

دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے ذَبَّ میں کیا۔ اور اگر ان دونوں حرفوں سے پہلا ساکن ہو تو حرف اول کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں۔ جیسے يَذْبُبُ میں کیا۔

لَمْ يَذْبُبْ اصل میں لَمْ يَذْبُبْ تھا۔ ب کا ضمہ نقل کر کے ذ کو دیا۔ و ساکن جمع ہوتے اس لئے دوسرے حرف کو حرکت دی۔ اب بعض تو فتح دیتے ہیں۔ لِأَنَّ الْفَتْحَةَ أَحْفُ الْحَرَكَاتِ أَوْ لِعَبْءِ كَسْرِ لِأَنَّ السَّكْنَ إِذَا حَزَرَ حَزَرَ بِالْكَسْرِ۔ اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں۔ اور بعض

اصل حالت پر رکھتے ہیں۔ پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوں۔

لَعْرِيذُبٌ لَعْرِيذُبٌ لَعْرِيذُبٌ لَعْرِيذُبٌ  
 ذُبٌ (امر حاضر معروف) اور لَا تَذُبُ (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذُبُ  
 اور لَا تَذُبُ تَقْتَضِي مَثْلَ لَعْرِيذُبٌ کے، ان میں بھی سب صورتیں جانتی ہیں۔

## قواعد ضروریہ

قائدہ اولیٰ - مضاعف میں دو صرف جمع ہونے سے جو تغیر ہوتا ہے، اُس کی تین صورتیں ہیں۔

۱۔ ادغام قیاسی، جیسے ذَبْتُ کہ اصل میں ذَبْتُ تھا۔ باکو با میں ادغام کیا۔

۲۔ حذف اسماعی، جیسے ظَلَلْتُمْ کہ اصل میں ظَلَلْتُمْ تھا (دوسرے لام کو حذف کیا)

۳۔ ابدال اسماعی، جیسے اَمَلَيْتُمْ کہ اصل میں اَمَلَيْتُمْ تھا (دوسرے لام کو ت می سے بدلا)

قائدہ ثانیہ - جس صرف کو ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم اور جس میں ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم فیہ کہتے ہیں، جیسے ذَبْتُ میں پہلی ب مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔

قائدہ ثالثہ - اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک جیسے لکھیں گے وَجَدْتُ اور پڑھیں گے وَجَدْتُ اور اگر دونوں صرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے، اور لکھنے

میں صرف ایک جیسے ذَبْتُ - يَلْحَثُ الذِّبُّ - يَلْحَثُ الذِّبُّ - أَبْطَلْتُ كَبْطَلْتُ

قائدہ رابعہ - جس جگہ دو صرف قریب المخرج جمع ہوں۔ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں۔ جیسے اَدْعَى کہ اصل میں۔

اَدْعَى تھا۔ ت کو و سے بدلا اور و میں ادغام کر دیا اَدْعَى ہو گیا۔ يَلْحَثُ الذِّبُّ

قائدہ خامسہ - اگر افتعال کا فاعل ہو تو تائے افتعال وال سے بدل جاتی

ہے جیسے اِدْعَاءٌ - اِدْحَاءٌ - اِدْحَامٌ کہ اصل میں اِدْعَاءٌ - اِدْحَاءٌ۔

اِذْخَامٌ تَحَا۔

فائدہ ساوسہ۔ اگر افتعال کا فاعل کلمہ حروف اطباق (ص، ض، ط، ظ) میں سے ہو تو ت، ط سے بدل جاتی ہے جیسے اِضْطَلَحَ۔ اِضْطَرَبَ۔ اِظْلَحَ۔ اِظْلَمَ کہ اصل میں اِضْتَلَحَ۔ اِضْتَرَبَ۔ اِطْلَحَ۔ اِطْلَمَ تھا۔

فائدہ سابعہ۔ جب باب تفعّل اور تفاعل کا فاعل کلمہ من جملہ گیارہ حروف (ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ ت تفعّل اور تفاعل کو فاعل کلمہ سے بدل کر اس میں اوغام کریں اور ابتداء میں ساکن ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل لگائیں۔ جیسے اِظْطَرَبَ۔ يَظْطَرِبُ۔ اِظْطَرَبَ کہ اصل میں نَظْطَرِبُ۔ يَنْظَطِرُ نَظْطَرِبُ تھا۔ وَاثْقَلُ۔ يَثْقُلُ۔ اِثْقَالًا کہ اصل میں۔ تَثْقُلُ۔ يَتَثَقَلُ۔ تَثْقُلَاتٌ تھے۔

## تعلیلات متفرقہ

تعلیل ۱۔ جس الف کے پہلے ضمہ ہو گا اس کو واؤ سے بدل لیں گے، جیسے خَادِعٌ۔ يَخْدِعُ۔ اور خَالِدٌ۔ وَخَوْلِيدٌ۔

تعلیل ۲۔ جو الف کے اس سے پہلے مکسور ہو گا وہ ی سے بدل جائے گا۔ جیسے مَحْرَابٌ، مَحَارِبٌ اور مَفْتَاخٌ، مَعَاتِيحٌ۔

تعلیل ۳۔ جو حروف مدہ کہ تیسری جگہ ہو اور زائد ہو۔ اور فَعَالٌ کے الف کے بعد واقع ہو وہ ہمزہ ہو جائے گا جیسے كَرِيمٌ۔ كَرِيمَةٌ۔ صَعِيْفَةٌ۔ صَعَائِفٌ

تعلیل ۴۔ جو الف جمع کا دو واؤ یا دو یا کے درمیان واقع ہو ان میں سے ایک کو ہمزہ سے بدلتے ہیں، جیسے اَوَّلٌ۔ اَوَائِلٌ کہ اصل میں اَوَائِلٌ تھا۔ اور خَيْرٌ وَخَيَائِرٌ کہ اصل میں خَيَائِرٌ تھا۔

تعلیل ۵۔ جو واؤ شروع میں ہو خواہ وہ مکسور یا مضموم۔ اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے دُجُوکٌ و اُجُوکٌ و دُؤقَّتٌ و اُؤقَّتٌ و اِشَاخٌ و اِشَاخٌ۔

فائدہ ۶۔ واؤ مفتوح کو صرف دو جگہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے، جیسے اَحَدٌ کہ اصل میں وَحَدٌ تھا اور اَنَاءٌ کہ اصل میں ذَنَاءٌ تھا۔

تعلیل ۷۔ اگر شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں تو پہلے واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے اَوَّاصِلٌ کہ اصل میں دَوَّاصِلٌ (جمع واصل) تھا۔ اور اَوَّاعِدٌ کہ اصل میں دَوَّاعِدٌ تھا۔

تعلیل ۸۔ جو واؤ کہ مفرد میں ساکن ہو اور جمع میں الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو، وہ ہی سے بدل جائے گا جیسے حَوَّضٌ و حِیَاضٌ و دَوَّضٌ و دِیَاضٌ کہ اصل میں حَوَّاضٌ و حِیَاضٌ و دَوَّاضٌ و دِیَاضٌ تھا۔

تعلیل ۹۔ جس ناقص واوی کی جمع فُعُولٌ کے وزن پر آئے اس میں دونوں واؤ کو ہی سے بدل کر ان سے پہلے کسرہ دیتے ہیں جیسے دِیٌ کہ اصل میں دُوؤٌ تھا۔

## نقشۃ ابواب معللہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں جیسے ابواب کے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی یہ نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصْرٌ یَنْصُرُ تَعْلِيلٌ ہو کر اتنی صورتوں میں آتا ہے اور ضَرْبٌ یَضْرِبُ اتنی صورتوں میں۔ ایسے ہی تمام ابواب کی گجڑی ہونی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اگر بغیر تعلیلات یا و کئے صرف اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری گردان یا و کرائی جائے، تو بھی صیغہ نکالنے کی اچھی قوت پیدا ہو جائے گی۔ واللہ الموفق۔



الْقَوْلُ	قَالَ	يَقُولُ	قَائِلٌ	قُلْ	لَا تُقَلُّ
کہنا	قِيلَ	يُقَالُ	مَقُولٌ	لِتُقَلَّ	لَا تُقَلُّ
الدَّعْوَةُ	دَعَا	يَدْعُو	دَاعٍ	أَدْعُ	لَا تَدْعُ
بلانا	دُعِيَ	يُدْعَى	مَدْعُوٌّ	لِتُدْعَ	لَا تَدْعُ
أَضَبْتُ	صَبَّ	يَصُبُّ	صَابٌ	صَبَّ	لَا تُصَبُّ
ڈالنا	صَبَّ	يُصَبُّ	مُصْبُوبٌ	لِتُصَبَّ	لَا تُصَبُّ
الْأَخْذُ	أَخَذَ	يَأْخُذُ	أَخِذٌ	خَذُ	لَا تَأْخُذُ
پکڑنا، لینا	أَخَذَ	يُؤْخَذُ	مَاخُودٌ	لِتُؤْخَذُ	لَا تُؤْخَذُ
الْبَيْعُ	بَاعَ	يَبِيعُ	بَائِعٌ	بِعَ	لَا تَبِعُ
بیچنا	بِيعَ	يَبَاعُ	مُبِيعٌ	لِتَبِعَ	لَا تَبِعُ
الرَّمَى	رَمَى	يَرْمِي	رَامٍ	رَمَ	لَا تَرْمِ
پھینکنا	رَمَى	يُرْمَى	مَرْمِيٌّ	لِتَرْمَ	لَا تَرْمَ
الْمَجِيئُ	جَاءَ	يَجِيئُ	جَاءٌ	جِئُ	لَا تَجِيئُ
الْإِثْيَانُ	أَتَى	يَأْتِي	أَتٍ	أَيْتٌ	لَا تَأْتِ
الْوَعْدُ	وَعَدَ	يُعِدُّ	وَاعِدٌ	عِدُّ	لَا تُعِدُّ
وعدہ کرنا	وَعَدَ	يُؤْعَدُ	مَوْعُودٌ	لِتَوْعَدُ	لَا تُوْعَدُ
الْوَقَايَةُ	وَقِيَ	يَقِي	وَأَقٍ	قٍ	لَا تَقِ
بچانا	وَقِيَ	يُوقَى	مَوْقِيٌّ	لِتُوقَ	لَا تُوقَ

لَا تَفِرُّ	فِرٌّ	فَاثِرٌ	يَفِرُّ	فَرٌّ	أَلْفِرَّارٌ بھان	باب سبعم لیسیم
لَا تَطْوُ	إِطْوٍ	طَاوٍ	يَطْوِي	طَوِي	الطَّوِي پٹینا	
لَا تَخَفُ	خَفٌ	خَائِفٌ	يَخَافُ	خَافٌ	الْخَوَفُ ڈرنا	
لَا تَحْشُ	إِحْشٍ	خَاشٍ	يَحْشَى	حَشِي	الْحَشِيَّةُ ڈرنا	
لَا تَطَوُّ	إِطَوٍّ	طَاوٍ	يَطْوِي	طَوِي	أَطْوِي بھوکا ہونا	
لَا تَمَسُّ	مَسٌّ	مَا شٍ	يَمَسُّ	مَسٌّ	الْمَسُّ چھونا	
لَا تَرُّ	رَرٌ	رَرَاوٍ	يَرَى	رَأَى	الرُّوْيَةُ دیکھنا	باب فترہ افتحہ
لَا تَرُّ	لِتَرٍّ	مَرِيٌّ	يَرِي	رَرَى		
لَا تَرَعُ	رَاعٌ	رَاعٍ	يَرَعِي	رَعَى	الرُّعَايَةُ حفاظت کرنا	
لَا تَرَعُ	لِتَرَعٍ	مَرَعِيٌّ	يَرَعِي	رَرَعَى		
لَا تَضَعُ	ضَعٌ	وَاضِعٌ	يَضَعُ	وَضَعٌ	الْوَضْعُ رکھنا	باب فترہ فترہ
لَا تَوْضَعُ	لِتَوْضَعٍ	مَوْضِعٌ	يَوْضَعُ	وَضِعٌ		
لَا تَسْمُ	سَمٌ	وَسِيمٌ	يُسَمُّ	وَسَمٌ	السُّمُّ فریور ہونا	باب فترہ فترہ
لَا تَرُخُ	رُخٌ	رُخِيٌّ	يُرْخُو	رُخُو	الرُّخْوَةُ نرم ہونا	
لَا تَأْمِنُ	أَمْنٌ	يَمِينٌ	يَأْمِنُ	يَمِنُ	الْيَمِينُ بامین ہونا	باب فترہ فترہ
لَا تَلِ	لِ	وَالِ	يَلِي	رَلِي	الْوَالِيُّ نزدیک ہونا	
لَا تَوْلُ	لِتَوْلٍ	مَوْلِيٌّ	يَوْلِي	وَلِيٌّ		
لَا تَرْمُ	رَمٌ	وَارِمٌ	يَوْمٌ	وَرَمٌ	الرُّومُ سرجنا	باب فترہ فترہ

الْإِحْتِبَاءُ	إِحْتَبَى	يُحْتَبِي	مُحْتَبٍ	إِحْتَبٍ	لَا تُحْتَبُ
قبول کرنا	أُحْتَبِي	يُحْتَبَى	مُحْتَبِي	لِتُحْتَبَ	لَا تُحْتَبُ
أُحْتِيَارٌ	إِحْتَارَ	يُحْتَارُ	مُحْتَارٌ	إِحْتَرُ	لَا تُحْتَرُ
پسند کرنا	أُحْتِيرُ	يُحْتَارُ	مُحْتَارٌ	لِتُحْتَرُ	لَا تُحْتَرُ
الْإِتْقَادُ	إِتْقَدَ	يَتَّقِدُ	مُتَّقِدٌ	إِتْقَدُ	لَا تُتْقَدُ
موشن کرنا	إِهْتَمُّ	يَهْتَمُّ	مُهْتَمٌّ	إِهْتَمُّ	لَا تُهْتَمُّ
الْإِهْتِمَامُ	إِهْتَمَّ	يَهْتَمُّ	مُهْتَمٌّ	إِهْتَمُّ	لَا تُهْتَمُّ
بندوبست کرنا	إِهْدَى	يَهْدِي	مُهْدِيٌ	إِهْدِ	لَا تُهْدَى
الْإِهْدَاءُ	إِهْدَى	يَهْدِي	مُهْدِيٌ	إِهْدِ	لَا تُهْدَى
ہدایت پانا	أَسْتَعْلَى	يُسْتَعْلَى	مُسْتَعْلٍ	أَسْتَعْلِ	لَا تُسْتَعْلَى
الْأَسْتِعْلَاءُ	أَسْتَعْلَى	يُسْتَعْلَى	مُسْتَعْلٍ	أَسْتَعْلِ	لَا تُسْتَعْلَى
بلند ہونا	أَسْتَعَانُ	يَسْتَعِينُ	مُسْتَعِينٌ	أَسْتَعِنُ	لَا تُسْتَعِنُ
الْأَسْتِعَانَةُ	أَسْتَعَانُ	يَسْتَعِينُ	مُسْتَعِينٌ	أَسْتَعِنُ	لَا تُسْتَعِنُ
مدد چاہنا	أَسْتَمَدُّ	يَسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	أَسْتَمِدُّ	لَا تُسْتَمَدُّ
الْإِسْتِمْدَادُ	أَسْتَمَدُّ	يَسْتَمِدُّ	مُسْتَمِدٌّ	أَسْتَمِدُّ	لَا تُسْتَمَدُّ
مدد چاہنا	إِنْقَادٌ	يُنْقَادُ	مُنْقَادٌ	إِنْقُدْ	لَا تُنْقَدُ
الْإِنْقِيَادُ	إِنْقَادٌ	يُنْقَادُ	مُنْقَادٌ	إِنْقُدْ	لَا تُنْقَدُ
تالبعدر ہونا	إِنْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مَنْضَمٌ	إِنْضَمَّ	لَا تُنْضَمُّ
الْإِنْضِمَامُ	إِنْضَمَّ	يَنْضَمُّ	مَنْضَمٌ	إِنْضَمَّ	لَا تُنْضَمُّ
ملنا	إِنْرَوَى	يَنْرَوِي	مَنْرَوِيٌ	إِنْرَوْ	لَا تُنْرَوُ
الْإِنْرَوَاءُ	إِنْرَوَى	يَنْرَوِي	مَنْرَوِيٌ	إِنْرَوْ	لَا تُنْرَوُ
گوشن میں بیٹھنا	أَعَانَ	يُعِينُ	مُعِينٌ	أَعِنُ	لَا تُعِينُ
الْإِعَانَةُ	أَعَانَ	يُعِينُ	مُعِينٌ	أَعِنُ	لَا تُعِينُ
مدد کرنا	أَعِينُ	يُعَانُ	مُعَانٌ	لِتُعِنُ	لَا تُعِنُ

باب افتعال

باب استفعال

باب انفعال

أَلْتَقَى	يَلْتَقِي	مُلِقٌ	أَلِقَ	لَا تَلْتَقِي	الْإِلْتِقَاءُ ڈالنا
أَلْتَقَى	يَلْتَقِي	مُلِقٌ	لِشَلَقٌ	لَا تَلْتَقِي	
أَوْفَى	يُؤْفِي	مُؤْفٍ	أَوْفٍ	لَا تُؤْفِي	الْإِيْفَاءُ پورا دینا
أَوْفَى	يُؤْفِي	مُؤْفِي	لِتَوْفٍ	لَا تُؤْفِي	
أَرَى	يَرِي	مِرٍ	أَرٍ	لَا تُرِي	الْإِرَاءَةُ دکھانا
أَرَى	يَرِي	مِرِي	لِئَرٍ	لَا تُرِي	
أَمِنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	أَمِنَ	لَا تُؤْمِنُ	الْإِيْمَانُ خواہش کرنا
أَمِنَ	يُؤْمِنُ	مُؤْمِنٌ	لِئُؤْمِنٍ	لَا تُؤْمِنُ	
أَتَى	يُؤْتِي	مُؤْتٍ	أَتٍ	لَا تُؤْتِي	الْإِيْتَاءُ دینا
أَتَى	يُؤْتِي	مُؤْتِي	لِتِؤْتٍ	لَا تُؤْتِي	
أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	أَحَبَّ	لَا تُحِبُّ	الْإِحْبَابُ دوست رکھنا
أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبٌّ	لِتُحِبُّ	لَا تُحِبُّ	
سَمِعِي	يَسْمَعِي	مَسْمِعٌ	لَسْمَعٌ	لَا تُسْمَعُ	الشَّمِيْعَةُ نام رکھنا
سَمِعِي	يَسْمَعِي	مَسْمِعِي	لِسْمَعٌ	لَا تُسْمَعُ	
لَوْنِي	يَتَوْنِي	مَتَوْنٌ	لَوْنٌ	لَا تُتَوْنُ	التَّوْنُ پورا لینا
لَوْنِي	يَتَوْنِي	مَتَوْنِي	لِتَتَوْنُ	لَا تُتَوْنُ	
تَسَاوَى	يَتَسَاوَى	مَسَاوٍ	تَسَاوٍ	لَا تُتَسَاوَى	التَّسَاوِي برابر ہونا
تَسَوَّى	يَتَسَوَّى	مَسَاوِي	لِتَتَسَاوَى	لَا تُتَسَاوَى	

# باب الفعول

# باب الفاعل

التَّحَابُّ	تَحَابٌ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابَتْ	تَحَابَّتْ	بَابُ تَفَاعُلٍ
لَا تَتَحَابُّ	تَحَابَّتْ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	بَابُ تَفَاعُلٍ
لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	
لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	
لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	
لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	لَا تَلْتَلِقُ	

# علم الصرف

حضر سوم

ت ————— امهوا

# علم الصرف حصہ چہارم

اس میں دو باب ہیں

## باب اول

### اوزان اسماء کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مصدر (۳) مشتق۔  
اسم جامد۔ وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے۔  
اس کی تین قسمیں ہیں۔ ثلاثی۔ رباعی، خماسی۔ پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں مجرود۔ مزید فیہ، اس طرح کل چھ قسمیں ہوتیں۔  
(۱) ثلاثی مجرود (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرود (۴) رباعی مزید فیہ، (۵) خماسی مجرود۔ (۶) خماسی مزید فیہ۔

۱۔ ثلاثی مجرود۔ وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو، اور اس کے وس و وزن آتے ہیں۔ فَلَکَسُ (پیسہ) فَرَسٌ (گھوڑا) کَتَفٌ (کنڈھا) عَصَدٌ (بازو) جَبْرٌ (دانشمند) عِنَبٌ (انگور) اِبِلٌ (اونٹ) قَفْلٌ (تالا) صَوَدٌ (چڑیا) حُنُقٌ (گرون)

۲۔ ثلاثی مزید فیہ۔ وہ ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اور اس کے اوزان بیشمار ہیں جیسے بَطِيخٌ، جَاسُوْسٌ، وَغَيْرُ ذَلِكَ مَا لَا تَعْدُ وَكَمَا تُحْصَى

ہر لوز  
سر لوز

(۳) رباعی مجرد، وہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں کوئی زائد حرف نہ ہو اور اس میں لام ایک بار مل کر آتا ہے، جیسے فَعَلَنَّ اور اس کے وزن پانچ ہیں۔  
 فَعَلَنَّ جَعَفَنَّ - وَهَمَّ - زَبَرَ - جَزَعَنَّ - رَزِنَتْ - بَزُنَنَّ - دَبِنَنَّ - شَرِبَنَّ - قَبَضَنَّ (صندوق)۔

(۴) رباعی مزید فیہ، وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں، اور اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے مَنْجَعُوْكَ بِرُوْزَنْ مَفْعَلُوْكَ، عَنكَ مَوْتُكَ بِرُوْزَنْ مَفْعَلُوْكَ۔

(۵) خماسی مجرد۔ وہ ہے جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔ کوئی حرف زائد نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں :- سَفَرُجَلٌّ (بہی) قَدْ عَلِمْتُ (شتر قوی) جَحْمَرِشٌ (پیرزن) قِزْطَعْبٌ (چیز قلیل)

(۶) خماسی مزید فیہ، وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں اور اس کے پانچ وزن ہیں عَضَفَ فُوْطٌ (چلپاسہ) قَبِعَشْرَى (شتر کوہی) كِزْطَبُوْسٌ (بڑی مصیبت) خَزَّ عَيْبٌ (چیز بے باطل) اَلْحَنْدَرِيْنُ (شراب کہنہ) بَرَزِيْ اِدْنِيْ بَرَزَتْ عِنْدَهُ فَاتِدَاہ - واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد حروف چار سے زائد نہ ہوں گے اور نہ

کوئی اسم سات حروف سے زائد ہوگا۔ پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حروف زائد ہوں گے، جیسے جَمَارٌ (ایک) وَقِيَاوٌ (دو زائد) مُسْتَفْعِلٌ (تین زائد) اِسْتِغْفَاوٌ (چار زائد) اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حروف زائد ہوں گے، جیسے قَنْفَجُوْ۔ (ایک زائد) مُتَدَخِرٌ (دو زائد) عَبُوْتَوَانٌ (تین زائد) اور خماسی مزید فیہ میں دو تک حروف زائد ہوں گے جیسے عَضَفَ فُوْطٌ (ایک زائد) اِصْطَفَلِيْنَ (دو زائد)

اسم مصدر ہے جس سے فعل و اسم مشتق ہوتے ہیں اور اس اسم مصدر ہے۔ کے فارسی ترجمہ کے آخر میں دَنْ يَاتَنْ اور اَرُوْ تَرْجِمَہ کے آخر میں لفظ ناہو۔ جیسے اَلَا كُلُّ خُوْرُوْنَ دَكْحَانَا، اَلْفُئْلُ شَشْسْتَنْ (دو عونا)

ثلاثی مجرد کے مصدروں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں :-

باب	معنی	مثال	وزن مصدر ثلاثی مجرد	باب	معنی	مثال	وزن مصدر ثلاثی مجرد
نَصَرَ	شکرا مانوس جھٹلی کرنا۔	نَدَوَانٌ	فَعْلَانٌ	نَصَرَ	مار ڈالنا	قَتَلَ	فَعْلٌ
ضَرَبَ	دوہیر کرنا	قَبُولٌ	فَعْلُولَةٌ	نَصَرَ	نا فرمان کرنا	فَسَقٌ	فِعْلٌ
ضَرَبَ	جھوٹ بولنا	مَكْدُوبَةٌ	مَفْعُولَةٌ	نَصَرَ	شکر کرنا	شَكَرٌ	فِعْلٌ
سَمِعَ	قبول کرنا	قَبُولٌ	فَعُولٌ	سَمِعَ	مہربانی کرنا	رَحِمَةٌ	فِعْلَةٌ
نَصَرَ	غور کرنا	جَبْوَرَةٌ	فَعْوَلَةٌ	سَمِعَ	غبار اوردینا	كُدْرَةٌ	فِعْلَةٌ
سَمِعَ	خواہش کرنا	رَغْبَاءٌ	فَعْلَاءٌ	نَصَرَ	مشہور کرنا	نَشَدَةٌ	فِعْلَةٌ
سَمِعَ	بہت خواہش کرنا	رَغْبَوَةٌ	فَعْلَوَةٌ	نَصَرَ	ڈھونڈنا	طَلَبٌ	فِعْلٌ
فَتَحَ	بہت کھینا	تَقْطَاعٌ	تَفْعَالٌ	ضَرَبَ	پھانسی دینا	خَنَقٌ	فِعْلٌ
ضَرَبَ	بہت غلبہ پانا	غَلْبَى	فَعْلَى	ضَرَبَ	غالب آنا	غَلَبَتْ	فِعْلَةٌ
سَمِعَ	پرہیزگار ہونا	زُهَادَةٌ	فَعَالَةٌ	ضَرَبَ	چرانا	سَرَقَةٌ	فِعْلَةٌ
ضَرَبَ	جاننا معلوم کرنا	وَرَايَةٌ	فَعَالَةٌ	كَرَمَ	چھوڑنا ہونا	صَغَرٌ	فِعْلٌ
ضَرَبَ	ڈھونڈنا	بُعَايَةٌ	فَعَالَةٌ	ضَرَبَ	ہدئی اور عتدہ راستہ دکھانا	هُدًى	فِعْلٌ
ضَرَبَ	بکلی چمکنا	وَمِيضٌ	فَعِيلٌ	فَتَحَ	جاننا	ذَهَابٌ	فِعَالٌ
فَتَحَ	خوشی قطع کرنا	فَطِيْعَةٌ	فَعِيْلَةٌ	نَصَرَ	کھڑا ہونا	قِيَامٌ	فِعَالٌ
نَصَرَ	داخل ہونا	دُخُولٌ	فَعُولٌ	فَتَحَ	پوچھنا، مانگنا	سَوَالٌ	فِعَالٌ
سَمِعَ	سرن و سفید کرنا	صَهْوَبَةٌ	فَعْوَلَةٌ	ضَرَبَ	اوتارنے میں مال مٹول کرنا	لِيَانٌ	نَعْلَانٌ
نَصَرَ	داخل ہونا	مَدْخَلٌ	مَفْعَلٌ	ضَرَبَ	بے نصیب ہونا	حِرْمَانٌ	فِعْلَانٌ



وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب	وزن نعت ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
مَفْعِلٌ	مَبْسُورٌ	جواکینا	ضَرْبٌ	فَعَالِيَةٌ	گواہیہ	نا پسند کرنا	سَمِعَ
مَفْعَلَةٌ	مَسْعَاةٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ	مَفْعُولٌ	مکد دُب	حبوٹ بولنا	ضَرْبٌ
مَفْعِلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ	فَاعِلَةٌ	کا ذبہ	حبوٹ بولنا	ضَرْبٌ
فَعَلٌ	دَعَاؤِي	بلانا	نَصَرَ	مَفْعَلَةٌ	مملکۃ	مالک ہونا	ضَرْبٌ
فَعَلٌ	بُشْرِي	خوشخبری دینا	نَصَرَ	فَعْلَوَةٌ	جَبْرَوَةٌ	عزور کرنا	نَصَرَ
فَعَلٌ	ذُكْرِي	یاد کرنا	نَصَرَ	فَيْعُولَةٌ	کینونۃ	ہونا	نَصَرَ
تَفْعَالٌ	تَجْوَالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ	فَعْلَوْتِي	دَعْبُوْتِي	بہت خواہش کرنا	سَمِعَ
فُعْلَانٌ	عُقْرَانٌ	بخشنا	ضَرْبٌ	فِعْيَلٌ	وَيْسَلٌ	بہت رنجی کرنا	نَصَرَ

فائدہ (۱) جو مصدر کسی حرفِ صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالَةٌ یا فَعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے دَبَاغَةٌ - حِجَامَةٌ - حِيَاكَةٌ - خِيَاطَةٌ - كِتَابَةٌ۔

فائدہ (۲) ثلاثی مجرد کا مصدر مسمیٰ ہر باب سے مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا) مَضْرُوبٌ (مارنا) اور اس کے آخر میں ت بھی آجاتی ہے، جیسے مَحْمَدَةٌ (حمد کرنا) مَسْئَلَةٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَةٌ بمعنی مرۃ اور فَعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے جیسے ضَرْبَةٌ ایک بار کی مار اور ضَرْبَةٌ ایک قسم کی مار۔ فَعْلَةٌ ایک لڑکا، مرد۔

فائدہ (۳) ثلاثی مزید فیہ - ربائی مزید فیہ کے مصدر کے اوزان مقرر ہیں جیسے اِفْتَعَالٌ - اِسْتِفْعَالٌ - فَعْلَلَةٌ - تَفَعَّلَ وغیرہ۔

باب تفعیل کا مصدر کبھی تَفَعَّلْتُ کے وزن پر آتا ہے، جیسے تَجْرِبَةٌ، اور کبھی فَعَّالٌ، فَعَّالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے كَذَّبَ، يَكْذِبُ كَذَابًا وَكَذَابًا اور فَعَّالٌ جیسے سَلَّمَ، تَسَلَّمَ وَسَلَامًا اور تَفَعَّلَ جیسے كَزَرَ تَكَذَّرًا اور تَفَعَّلَ جیسے نَبِنَ يَبِينُ بَيَانًا۔ اور باب فَعَّلَةٌ کا مصدر کبھی کبھی فَعَّلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے ذَلَّزِلُ يَذَلُّ ذَلَالًا۔

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے۔ جیسے چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے۔ صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

۱۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم تفضیل۔ اسم آلہ۔ اسم ظرف، صفت مشبہ۔ اسم فاعل۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں ماخذ قائم ہے۔ ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لیے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُونَ اور مؤنث کے لیے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں۔ اور مبالغہ کے اوزان یہ ہیں۔

فَعِيلٌ، حَذِرٌ بہت پر مہیز کرنے والا۔ فَعِيلٌ، عَلِيٌّ بہت جاننے والا۔ فَعُولٌ، ضَرُوبٌ بہت مارنے والا۔ فَعَّالٌ، أَكْأَلٌ بہت کھانے والا۔ فَعَّالٌ قَطَّاعٌ بہت کاٹنے والا۔ مِفْعَلٌ - مَجْزَمٌ - مِفْعَالٌ، مَجْزَمٌ بہت کاٹنے والا۔ مَفْعِيلٌ - مَنُطِيقٌ بہت بولنے والا۔ فَعِيلٌ - شَرِيذٌ بہت شرات کرنے والا۔ فَعَّلَةٌ، صَحْكَةٌ بہت ہنسنے والا فَعَّلٌ، قَلْبٌ بہت پھرنے والا کبھی زیادتی مبالغہ کے لیے تا زیادہ کرتے ہیں، جیسے عَلَامَةٌ۔

فَرْدُؤَةٌ، مَجْزَأَمَةٌ۔

(۲) اسم مفعول۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر ماخذ واقع ہو، ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لئے مَفْعُولٌ، مَفْعُولَانِ، مَفْعُولُونَ، اور مؤنث کے لئے مَفْعُولَةٌ، مَفْعُولَتَانِ، مَفْعُولَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں۔ فَعُولٌ جیسے رَسُولٌ بمعنی مَرْسُولٌ۔ فَعِيلٌ جیسے، جَرِيحٌ بمعنی مَجْرُوحٌ۔ فَعَلَةٌ جیسے ضَحْكَةٌ بمعنی مَضْحُوكٌ، اور یہ وزن شاذ ہیں۔ فَعَلٌ جیسے قَبْضٌ بمعنی مَقْبُوضٌ اور فِعْلٌ جیسے ذَبْحٌ بمعنی مَذْبُوحٌ اور۔ فَاعِلٌ جیسے گَاتِبٌ بمعنی مَكْتُومٌ۔

اسم تفضیل۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے جیسے زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَبْرٍ۔ یعنی زید عمر سے فضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اوزان مذکر کے لئے أَفْعَلٌ، أَفْعَلَانِ، أَفْعَلُونَ، أَفَاعِلٌ اور مؤنث کے لئے فَعْلَى، فَعْلِيَانِ، فَعْلِيَاتٌ، فُعِلٌ ہیں۔

فائدہ (۱)، اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا۔ مگر جب ایسی ضرورت ہو تو لفظ اَكْثَرٌ وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں جیسے زَيْدٌ اَكْثَرُ اجْتِهَادًا مِنْ عَمْرٍو وَ اَقْلَرُ اِكْتِسَابًا مِنْ بَكْرٍو وَ اَسَدٌ سَوَادٌ اَمِنْ خَالِدٍ۔

فائدہ (۲)، اَسْوَدٌ، اَعْوَرٌ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

اسم آلہ؛۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا فریضہ اور واسطہ ہو۔ یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں:- مَفْعَلٌ - مَفْعَلَانِ - مَفْعَلَةٌ - مَفْعَلَتَانِ - مَفَاعِلٌ - مَفَاعِلٌ - مِفْعَالَانِ مِفَاعِيلٌ اور فِعَالٌ کم آتا ہے۔ جیسے نِطَاقٌ آلہ کمر بستہ یعنی پٹکا اور

حَيَاطٌ آلہ دو قتن یعنی سَوْنٰی اور مُدَّتٰی آلہ کو قتن۔ اور مُنْخَلٌ آلہ بیختن ،  
دو تون شافین۔

اسم ظرف۔ وہ اسم مشتق ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے۔

جیسے مَضْرُوبٌ مارنے کی جگہ یا وقت، ثلاثی مجرود سے اس کا وزن یہ ہے مَفْعَلٌ  
مَفْعَلَانِ، مَفَاعِلٌ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نُصْرٌ يَنْصُرُ سے خلاف  
قیاس آتے ہیں جیسے مَسْجِدٌ، مَنِيْبَةٌ، مَعْزِبٌ، مَشْرِقٌ۔

غیر ثلاثی مجرود کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے  
مَعْسُكٌ جائے سکونت لشکر۔

(۶) صفت مشبہ۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے۔

جس میں کوئی صفت ثابت قائم ہو۔ صفت مشبہ محتمل فعل لازم سے مشتق ہے۔

صفت مشبہ اسم فعل لازم سے مشتق ہوتا ہے جہاں میں

اوزان صفت مشبہ

وزن مشبہ	مثال	معنی	باب	وزن مشبہ	مثال	معنی	باب
فَعْلٌ	صَبْبٌ	سخت	كَوْمَرٌ	فَاعِلٌ	كَابِرٌ	بزرگ	كَوْمَرٌ
فَعْلٌ	صَفْرٌ	خالی	سَمِعٌ	فِيْعَلٌ	سَيِّدٌ	سردار	نُصَوْرٌ
فَعْلٌ	صَلْبٌ	سخت	كَوْمَرٌ	فَعَالٌ	حَبِيْبٌ	بزدل	كَوْمَرٌ
فَعْلٌ	حَسْبٌ	نیک	كَوْمَرٌ	فَعَالٌ	هَبْجَانٌ	شتر سفید	كَوْمَرٌ
فَعْلٌ	حَسِيْبٌ	سخت	كَوْمَرٌ	فَعَالٌ	شَجَاعٌ	بہادر	كَوْمَرٌ
فَعْلٌ	مُدْسٌ	عقل مند	سَمِعٌ	فَعَالٌ	وَصَاعٌ	بے طاقت	كَوْمَرٌ
فَعْلٌ	زَيْرٌ	پرآئندہ	صَوْرَبٌ	فَعَالٌ	كَبَّارٌ	بزرگ	كَوْمَرٌ

عہ سَيِّدٌ کا اصل سَيُّوْرٌ ہے جِتْدٌ کی اصل جَيُّوْرٌ ہے۔

وزن مفتوحہ	مثال	معنی	باب	وزن مفتوحہ	مثال	معنی	باب
فِعْلٌ	يَلْبَسُ	فرسہ	ضَرْبٌ	فَعِيلٌ	كَبِيرٌ	بزرگ	كَوْمٌ
فَعْلٌ	حَطَمَ	تامہربان	ضَرْبٌ	فَعُولٌ	غَيُورٌ	غیر منہ	نَهْوٌ ضَرْبٌ
فَعْلٌ	جُنِبَ	ناپاک	كَوْمٌ	فَعْلَى	عَظْشَى	زن تشنہ	سَمِعَ
أَفْعَلٌ	أَحْمَرُ	سرخ رنگ	كَوْمٌ	فَعْلَى	حَبْلَى	زن حاملہ	سَمِعَ
فَعْلَى	حَيْدَى	سہ	ضَرْبٌ	فَعْلَانٌ	حَيَّانٌ	جانور	سَمِعَ
فَعْلَانٌ	عَظْشَانٌ	مروتشنہ	سَمِعَ	فَعْلَاءٌ	حَمْرَاءٌ	زن سرخ	سَمِعَ
فَعْلَانٌ	عُزْيَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	فَعْلَاءٌ	عَشْرَاءٌ	۳	كَوْمٌ

## دوسرا باب

### خاصیات ابواب میں

اصطلاح صرف میں خاصیتِ باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں۔ ان میں سے تین اول اُمَرُ الْاَبْوَابُ یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان تینوں میں حرکتِ عینِ ماضی، مخالف حرکتِ عینِ مضارع ہے۔ نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے اب ہر ایک باب کی،

۱۔ اَحْمَرٌ۔ اَبْيَضٌ کو ام تفصیل کہنا غلط ہے کیونکہ یہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

۲۔ ضَرْبٌ جنہ از سایہ خود بسبب نشاط۔ (فیوض عثمانی ص ۷۲)

۳۔ دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

خاصیت بیان ہوتی ہے۔

خاصیت نَصَرٍ يَنْصُرُ۔ اس باب کا مشہور خاصہ مغالہ ہے۔ یعنی دو شخصوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لیے باب نَصَرٍ کو مفاعلت کے بعد لائیں جیسے خَاصِمِي زَيْدٌ فَخَصْمُهُ زَيْدٌ نے مجھ سے جھگڑا کیا۔ میں جھگڑے میں اس پر غالب آیا۔ اور يَخَاصِمُنِي زَيْدٌ فَأَخْصَمُهُ میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں۔

خاصیت ضَرَبٍ يَضْرِبُ اس باب کا خاصہ مغالہ ہے۔ مگر جب کشتال اجوت یانی اور ناقص یانی ہو اور بعد مقابلہ کے ذکر کریں جیسے بَايَعَنِي زَيْدٌ بِنَهْجَةٍ زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں بڑھ گیا۔

فَأَنذَا :- یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مغالہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا اگر وہ فعل صحیح یا اجوف واوی یا ناقص واوی ہو تو اس کو باب نَصَرٍ سے لائیں گے، اگرچہ وہ دوسرے باب سے ہو جیسے يَضَارِبُنِي زَيْدٌ فَأَضْرِبُهُ مجھ میں اور زید میں مار پٹائی ہوتی ہے مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں۔

خاصیت :- سَمِعَ يَسْمَعُ۔ یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ اور بیماری رَجَّ وَفُوشِي، رَنَگ، عَيْب، صورت جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم جیسے سَقِمَ بِيَارَ هُوَا۔ حَزِنَ رَجِيْدَهُ هُوَا فَرِحَ خُوشِ هُوَا۔ كَدَّ دُكْدَلَا هُوَا۔ عَوَّرَ كَاتَا۔ نَلَجَ كِتَاوَهُ اِبْرُو هُوَا۔

خاصیت :- فَتَمَّ يَفْتَمُ اس باب کی خاصیت لفظی ہے۔ یعنی اس کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حرفِ حلقی ہوتا ہے، جیسے مَنَعَ اس نے روکا۔ سَدَخَ اس نے کھال کھینچی۔ حَجَدَ اس نے انکار کیا۔ نَهَضَ وَه اُثْمَا۔ ذَهَبَ وَه گِيا۔ مَكْرَزَكَنَ يَكُوْنُ اور اِنِي يَأْبِي شَاوِيں۔

خاصیت :- كَرُمٌ يَكْرُمُ۔ یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے، اور اس کے معنی میں خلقی و فطری صفات حقیقتہ پائی جاتی ہیں۔ جیسے حَسَنٌ خَوْبٌ بصورت ہوا۔ صَغْرٌ چھوٹا ہوا۔ كَبُرٌ بَظْرٌ ہوا۔ یا عارضی مثل ذاتی کے مستحکم ہو گئی ہوں۔ جیسے فَنَقَهُ سَمِجِدٌ وار ہوا۔ یا خلقی کے مشابہ جَنَبٌ، طَهْرٌ۔

خاصیت :- حَسِبٌ يَحْسِبُ۔ اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں۔ جیسے نَعِمٌ خوش عیش و نازک ہوا۔ وَبِقٌ ہلاک ہوا۔ وَصِقٌ دوستی کی۔ وَبِقٌ موافقت کی۔ وَبِقٌ بھروسہ کیا۔ وَبِقٌ وارث ہوا۔ وَبِقٌ پرہیزگار ہوا۔ وَبِقٌ سَوَجٌ ویرانی چپقات سے آگ نکالی۔ وَبِقٌ قریب ہوا۔ وَبِقٌ بوسیدہ ہوا۔ وَبِقٌ وَجَدٌ قریب ہوا۔ وَبِقٌ کسی چیز کا خیال آیا، وَبِقٌ کسی کے لیے دعا و نعمت کی وَبِقٌ پاؤں سے روندنا یَسِنٌ نا امید ہوا۔ یَسِنٌ خشک ہوا۔

مندی

اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں۔

خاصیت افعال :- ۱، تَعَدِيَةٌ یعنی جو مجرور میں لازم ہے وہ افعال میں متعدی ہو جاتا ہے۔ اور اگر وہاں متعدی ایک مفعول ہے تو یہاں متعدی بد مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے خَدَجٌ زَيْدٌ زَيْدٌ نَكَلَ۔ أَخْرَجْتُهُ مِنْ نَسِ كُونِكَا لًا اور ، حَفَرْتُ نَهْرًا مِیں نے نہر کھودی اور أَحْفَرْتُ زَيْدًا نَهْرًا مِیں نے زید سے نہر کھوائی اور عَلِمْتُ زَيْدًا فَاصِلًا مِیں نے زید کو فاضل جانا اور أَعْلَمْتُ زَيْدًا عَمْرًا فَاصِلًا مِیں نے زید کو جتلا یا کہ عَمْرًا فَاضِلًا ہے۔

۲، تَصْيِيرٌ یعنی کسی چیز کو صاحب ماخذ بنا دینا، جیسے أَشْرَكْتُ النَّعْلَ مِیں نے جوتی شرک دار بنا دی۔ شرک ماخذ ہے۔ بِمَعْنَى تَسْمَةِ الْحَرِّ زَيْدٌ زَيْدٌ صَاحِبٌ لَحْمٌ ہوا۔ أَطْفَلْتُ هِنْدًا هِنْدٌ ہندہ طفل والی ہوئی۔

۳، الزام یعنی متعدی سے لازم کرنا جیسے أَحْمَدٌ زَيْدٌ زَيْدٌ قَابِلٌ تَعْرِيفٌ ہوا۔

(۴) تعدیض۔ یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ کی جگہ لے جانا۔ جیسے أَبْعَثُ الْفَرَسَ میں گھوڑے کو بیع کی جگہ لے گیا أَبْعَثُ کا ماخذ بیع ہے۔

(۵) وَجَدَانٌ یعنی کسی شے کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے أَبْخَلْتُ زَيْدًا میں نے زید کو بخیل پایا۔

فَاعِدَاۓ۔ ماخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغہ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے أَبْخَلْتُ زَيْدًا کہ اس کا ماخذ بخل لازم ہے اس لیے مدلول بخل ہوگا۔ اور اگر ماخذ متعدی ہے تو مدلول کو صیغہ مفعول سے بیان کریں گے جیسے أَخَذْتُہٗ میں نے اس کو محمود پایا۔ اس میں ماخذ اخذ متعدی ہے اس لیے مدلول محمود ہوا۔ خوب سمجھ لو۔

(۶) سَلَبٌ یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ اور سَلَبٌ کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے أَقْطَعُ زَيْدًا زید نے اپنے نفس سے قسوط اور ظلم کو دور کیا۔ اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا جیسے سَلَبْتُ وَاشْكَيْتُهُ یعنی اس نے شکایت کی اور میں نے اس کی شکایت کو دور کر دیا۔

(۷) اَعْطَاۓ ماخذ یعنی ماخذ کا دینا جیسے اَشْوَيْتُهُ میں نے اُس کو گوشت بھوننے کے لئے دیا۔ اور یہ کہنا کہ میں نے اس کو بھنا ہوا گوشت دیا، محض غلط ہے۔ اور اَقْلَعْتُهُ قُضْبَانًا جمع قضیب بمعنی شاخ۔ میں نے اُس کو شاخیں تراشنے کی اجازت دی۔

(۸) بَلُوغٌ یعنی ماخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے اَصْبَحُ زَيْدًا۔ زید صبح کے وقت پہنچا۔ یہ بلوغِ زمانی ہے۔ اور اَعْرَضَ عَمْرُوہُ و ملک عراق میں داخل ہوا۔ یہ بلوغِ مکانی ہے۔ اور اَعَشْرَتِ الدَّارِہِ و درہم دس تک پہنچے یہ بلوغِ عددی ہے۔

(۹) صَبَّرَ و رَكَّ۔ اس کے تین معنی ہیں۔ کسی شے کا صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے اَلْبُنْتُ اَلثَّقَاتُ اَوْثَنِي و دودھ والی ہو گئی۔ یہاں لَبِنٌ ماخذ اور

ایک دینے کا دوسری چیز تک پہنچنا



ناقة صاحب ماخذ ہوتی۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں ماخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے اَجْرَبُ الرَّجُلُ ایک شخص خارش اور ٹوں کا مالک ہوا۔ اس میں جرب ماخذ اور اونٹ میں جرب کی صفت پائی جاتی ہے اور رجل جرب والے اونٹ کا مالک ہے، ماخذ میں کسی چیز کا صاحب ہونا، جیسے اَخْرَفَتِ الشَّاةُ بَكْرِي مَوْسِمَ خَرِيفٍ میں صاحب بچہ یعنی بچے والی ہوئی۔

(۱۰) اِبْيَأْتُ - یعنی کسی شے کا مدلول ماخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے اَللَّامَةُ الْفَرْعُ سرور قابل و مستحق ملامت ہو گیا۔

(۱۱) حَيْنُونَةٌ - یعنی کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے اَخْصَدَ الزَّرْعُ کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی، اس میں ماخذ حصا ہے۔

(۱۲) مَبَاغِدَةٌ - یعنی ماخذ کو کثرت مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا۔ جیسے اَثْمَرَةُ النَّخْلِ و رِخْتِ خَرَامٍ بہت پھیل آیا۔ اور اَسْفَدَ الصُّبْحُ - صبح خوب روشن ہو گئی۔

(۱۳) اِبْتِدَاءٌ - یعنی کسی فعل کا ابتداء باب افعال سے اس معنی میں آنا کہ جو مجرور میں نہ پائے جاتے ہوں۔ جیسے اَسْفَقَ دُرْگیا۔ مجرور میں شفقت بمعنی نہ پائی مستعمل ہے۔ اور اَثْمَرُ قَسْمِ کھائی۔ مجرور میں قسم بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

(۱۴) مَوَافَقَتِ مَجْرُورٍ وَفَعَلٍ وَتَفَعَّلٍ وَاسْتَفْعَلَ

مثال اول، دَجَا اللَّيْلُ وَ اَدْبَجِي و ونوں باب مجرور و مزید معنی میں متفق ہیں یعنی رات تاریک ہو گئی۔

مثال دوم :- اَكْفَرَةُ وَ كَفَرَةُ اس کو کفر کی طرف منسوب کیا۔ اس میں



خاصیت نسبت کی ہے۔

مثال سوم۔ اَخْبَدْتُهُ وَتَحَبَّيْتُهُ۔ میں نے جامہ کو خیمہ بنا لیا۔ اس میں،  
خاصیت اتحاؤ کی ہے۔

مثال چہارم۔ اَعْظَمْتُهُ وَاسْتَعْظَمْتُهُ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔ اس میں  
خاصیت تحسان کی ہے۔

(۱۵) مطاوعہ فعل مجرور و فَعَلٌ مَزِيدٌ لِيَعْنِي فَعَلَ وَفَعَلَ كَيْ بَعْدَ اَفْعَلٍ كَمَا اس  
غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔ اَثَرٌ مَبْعُولٌ كَرِيحٌ

مثال اول۔ كَبَبْتُهُ فَأَكْبَتْ فِيهِ میں نے اس کو اوندھا گرایا، پس وہ اوندھا گر  
گی۔

مثال دوم۔ بَشَّرْتُهُ فَأَبَشَّرَ۔ میں نے اس کو خوشخبری دی، پس وہ  
خوش ہو گیا۔

فائدہ خاصہ مطاوعت میں اَفْعَلٌ لازم ہوگا، اگرچہ فی نَفْسِهِ متعدی ہے

اس باب کی تیرو خاصیتیں ہیں:-

خاصیت تفعیل - (۱) و (۲) تعدیہ و تصییر۔ دونوں کے معنی باب افعال

میں معلوم ہو چکے ہیں، جیسے نَزَلَ وَنَزَلَتْ وَهُ اَتْرَا اور میں نے اس کو اتارا  
(یہ ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا) اور میں نے اس کو صاحبِ نزول کیا۔  
(یہ ترجمہ خاصیت تصییر کے اعتبار سے ہوا) تعدیہ و تصییر کی جُدا جُدا مثال یہ ہے:-

فَرَسٌ زَيْدٌ فَرَّحْتُهُ۔ زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا۔ یہ تعدیہ کی مثال  
ہے، اور وَتَرَدَّتْ الْعُوسُ۔ میں نے کمان کو زہ دار بنایا۔ وتر ماخذ ہے۔ یہ تصییر  
کی مثال ہے۔

(۳) سَلَبٌ جیسے قَذَيْتُ عَيْنَهُ۔ اس کی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا۔ اور قَذَيْتُ

عَيْنَهُ۔ میں نے اس کی آنکھ سے کوڑا نکال دیا (قذی ماخذ ہے) قَذَرْتُ

الذیل میں نے اونٹ سے چھڑی کو دور کیا (قرۃ ماخذ ہے)

(۴) صَيَّرُورَةً جیسے نُورُ الشَّجَرِ - درخت شگوفہ دار ہو گیا۔

(۵) بَلُوغٌ - جیسے خَيَّرُ زَيْدٌ - زید زیمہ میں داخل ہوا، دَعَمَقَ عَمْرُو -

عمر و عمق تک پہنچا۔ یعنی بات کی گہرائی معلوم کی۔

(۶) مَبَالِغَةٌ - اور یہ عاصہ باب تفعیل کا زیادہ آتا ہے۔ مبالغتین قسم پر ہے۔

۱۔ مبالغہ فعل میں جیسے صَدَحَ خُوبٌ ظاہر ہوا۔ جَوَلٌ - بہت گروا گرو گھوما۔

۲۔ مبالغہ فاعل میں۔ جیسے مَدَّتْ اِلْدِيْلُ - اونٹوں میں بہت مری پھیلی۔

۳۔ مبالغہ مفعول میں جیسے قَطَعْتُ الثِّيَابَ - میں نے بہت کپڑے کاٹے۔

۴۔ نسبت بہ ماخذ۔ جیسے فَتَقَّتْ زَيْدًا - میں نے زید کو فسق سے منسوب

کیا۔ (فسق ماخذ ہے)

۸۔ اِلْبَاسِ مَاخِذٌ - یعنی ماخذ کا پہنانا۔ جیسے جَلَلْتُ الْفَرَسَ میں نے

گھوڑے کو جھول پہنائی (جَلَّ مَاخِذٌ)۔

۹۔ تَخْلِيْطٌ مَاخِذٌ - یعنی ماخذ سے کسی شے کو ملع کرنا۔ ذَهَبْتُ السَّيْفَ

میں نے تلوار کو سونے کا ملع کیا۔ (ذَهَبْتُ مَاخِذٌ)۔

۱۰۔ تَحْوِيْلٌ - یعنی کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنانا۔

مثال اول - نَصَرَ زَيْدٌ عَمْرُوًا - زید نے عمرو کو نصرائی بنایا۔

مثال دوم - خَيَّرْتُ - میں نے اس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا۔

۱۱، قَصْرٌ - یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ باب تفعیل

کا بنالیا جاتے، جیسے هَلَّلٌ - لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ پڑھا۔

۱۲۔ موافقت فعل مجرور و اَفْعَلٌ وَ تَفَعَّلٌ -

مثال اول - تَمَرَّتْ وَ تَمَرَّتْ - میں نے اس کو کھجور دی۔

دونوں کے ایک معنی ہیں۔

مثال دوم۔ تَمَرَدًا تَمَرًا۔ ترکھو خشک ہوگئی۔

مثال سوم۔ تَدَرَسَ وَتَتَدَرَسُ۔ ڈھال کو کام میں لایا۔

(۱۳) اِبتداء جیسے كَلَّمْتُهُ میں نے اس سے کلام کیا۔ باب تفعیل میں یہ معنی ابتدائی ہیں۔ مادہ مجرد کلم بمعنی مجروح کرنا ہے اور جیسے جَزَبَ امتحان کیا مجروح میں جَزَبَ خارش کو کہتے ہیں۔

اس باب کی گیارہ خاصیتیں ہیں۔

**خاصیت تَفْعِيل** ۱) مطاوعتِ تَفْعِيلِ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک یہ کہ فاعل کا اثر مفعول قبول کرے، جیسے قَطَعْتُهُ فَنَقَطَعَ۔ میں نے اس کو پارہ پارہ کیا، پس وہ پارہ پارہ ہو گیا۔ دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو، جیسے عَلَّمْتُهُ فَنَعَلَهُ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

۲) تَكَلَّفَ۔ یعنی ماخذ کے حاصل کرنے میں تکلف و بناوٹ کرنا۔

جیسے تَكَلَّفَ زَيْدٌ زَيْدٌ بِتَكْلَفٍ كَوْنِي بِنَا۔ تَحَوَّبَ عَمْرُوٌ بِعَمْرٍو تَكْلَفٍ بَهْوٍ كَابِنَا۔

۳) تَجَنَّبَ۔ یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوَّبَ زَيْدٌ زَيْدٌ لِنَاہِ۔

سے بچا (حُب ماخذ ہے)۔

۴) لَبَسَ مَلْحَذَ۔ یعنی ماخذ کا پہننا۔ جیسے تَخَشَّمَ زَيْدٌ زَيْدٌ لِنَاہِ۔

انگوٹھی پہنی (خاتم ماخذ ہے)

۵) تَعَمَّنَ۔ یعنی ماخذ کو کام میں لانا، جیسے تَدَهَّنَ زَيْدٌ زَيْدٌ نَيْلَ دَالَا۔

کے حاصل یہ ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تاثر لازمی امر ہے۔ اور دوسری صورت

میں لازمی نہیں ۱۲ ف

(دُهْنٌ ماخذ ہے) تَتَرَسَ عَمْرُو۔ عمرو ڈھال کو کام میں لایا (تس ماخذ ہے)  
وَتَخَيَّرَ بَكْرٌ۔ بکر نے خیمہ کھڑا کیا۔

(۶) اتخاذا۔ اس کی کسی صورتیں ہیں:-

اول، ماخذ بنانا۔ جیسے تَبَوَّبَ۔ دروازہ بنایا۔ (اس میں ماخذ باب ہے)۔  
دوم، ماخذ کو لینا، جیسے تَجَنَّبَ ایک طرف ہوا (جَنَّبَ، جَانِبَ، اس کا ماخذ ہے)۔

سوم، کسی چیز کو ماخذ بنانا، جیسے تَوَسَّدَ الْمُحْجَدُ، پتھر کو تکیہ بنایا۔ (وَسَادَةٌ ماخذ ہے)۔

چہارم، ماخذ میں پکڑنا، جیسے تَأَبَّطُ الصَّبِيَّ بچے کو بغل میں پکڑا (ماخذ ابْطُ ہے)

(۷) تَدْرِيحُ۔ یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے تَجَدَّعَ زَيْدٌ زید نے گھونٹ گھونٹ پیا۔ وَتَحَفَّظَ عَمْرُو۔ عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا۔

(۸) تَحَوَّلَ۔ یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہو جانا، جیسے تَنَصَّرَ زَيْدٌ زید نصرانی ہو گیا۔ تَبَحَّرَ۔ مثل دریا کے ہو گیا ہے۔

(۹) صیوردة۔ یعنی صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے تَمَوَّلَ زَيْدٌ، زید صاحب مال ہو گیا ہے۔

(۱۰) مَوَافَقَتٌ مجرور۔ یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا جیسے تَقَبَّلَ بمعنى قَبِلَ۔ مَوَافَقَتٌ أَفْعَلَ جیسے تَبَصَّرَ وَأَبْصَرَ۔ مَوَافَقَتٌ فَعَّلَ جیسے۔

تَكَذَّبَ وَكَذَّبَهُ، اس کو کذب سے منسوب کیا۔ وَمَوَافَقَتٌ اسْتَفْعَلَ تَحَوَّجَ

لے یہ خلاف تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ ہے، دربان بنایا۔ ماخذ ابواب ہے، فیومن مثانی منک ملخصا

سے ماخذ نعرانی ہے۔ سے ماخذ بھر ہے۔

ذُرِّسَتْ حَوْبَجَ طَلَبِ حَاجَتِ كِي۔

(۱۱) ابتداء، اور اس کی دو صورتیں ہیں۔ اول یہ کہ اس کا استعمال مجرور سے نہ آیا ہو جیسے تَشَمَّسَ دُھوپ میں بیٹھا۔ دوم یہ مجرور میں کسی اور معنی کے لئے مستعمل ہو جیسے تَكَلَّمَ زَيْدٌ زید نے بات کی، اور یہ مجرور سے کَلَّمَ بمعنی جَدَّحَ (زخمی کیا)۔ مستعمل ہے۔

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

**خاصیت مفاعلة** (۱) مشارکت۔ دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو۔ یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول، جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرُوًا۔ زید و عمرو نے باہم قتال کیا۔ یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

(۲) موافقت مجزود۔ یعنی مجرور کے ہم معنی ہونا، جیسے سَافَرَ زَيْدٌ زید نے سفر کیا۔ سَافَرَ بمعنی سَفَرَ۔

(۳) موافقت أفعال، جیسے بَاعَدْتَهُ، بمعنی أَبْعَدْتَهُ میں نے اس کو دور کیا۔

(۴) موافقت تفاعل۔ جیسے شَاتَمَ زَيْدٌ عَمْرُوًا۔ زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی، بمعنی تَشَاتَمَا۔

(۵) تَضْيِيرُ۔ یعنی کسی شے کو صاحب ماخذ بنانا، جیسے عَاثَكَ اللَّهُ عِی جَعَلَكَ ذَاعًا نَبِيَّةً۔

(۶) اِبْتِدَاء، جیسے قَاسَا زَيْدٌ هَذِهِ الشَّدَّةَ۔ زید نے اس تکلیف کا رنج اٹھایا،

لے لیکن منتہی الارب میں اس کا مجرور موجود ہے شَمَّسَ يَوْمَنَا آفتاب ناک شد روز ما۔ فیوض مشہور اقرب مورد۔

مَجْرُوسَةٌ بِمَعْنَى سَخْتِي هِيَ (۴) مَوَاقِفَتِ فَعَلٌ جَلِيصٌ صَاعَفْتُ الشَّيْءَ فِي نَسْتِ كَوْدُو  
چند کر دیا۔ بمعنی صَاعَفْتُ (فیوض عثمانی ص ۸۳)

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

**خاصیت تفاعل** (۱) تَشَادُكٌ یہ خاصیت مثل مفاعلتہ کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلتہ میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورتِ فاعل ذکر کیا جاتا ہے اگرچہ فعل کے صدر اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی۔ جیسے تَشَادُرٌ زَيْدٌ وَعَمْرٌو۔ (زید عمر نے باہم گالی گلوچ کی)۔

(۲) شَادُكٌ فقط صدر فعل میں نہ وقوع میں، جیسے تَزَادُكٌ شَيْئَانِا دونوں نے ایک شے کو اٹھایا۔  
(۳) تَخْيِيلٌ یعنی کسی کو ماخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے تَمَاضٌ زَيْدٌ۔ زید نے دکھاوے کے لیے اپنے آپ کو بیمار بنا لیا۔ حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔  
**فَايِدَةٌ** تکلف اور تخمیل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں ماخذ فعل مرغوب ہوتا ہے اور تخمیل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لئے ماخذ فعل سے کام لیا جاتا ہے حقیقہً مطلوب نہیں ہوتا۔

(۴) مطاوعتِ فاعل جو بمعنی افعال ہے، جیسے بَاعَدْتَهُ فَبَاعَدَ يَهَا بَاعِدْتَهُ بمعنی اَبَعَدْتَهُ ہے اس لیے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا، میں نے اس کو دور کیا، پس وَهُ دُورٌ ہو گیا۔

(۵) مَوَاقِفَتِ فَرْجِيصٌ تَعَالَى بِمَعْنَى عَلَا (بلند ہوا)

(۶) مَوَاقِفَتِ اَفْعَلٌ جَلِيصٌ بِمَعْنَى اَيَمَنُ يَمِيْنٌ فِي دَاخِلِ هُوَا۔

(۷) اِبْتِيْدٌ جَلِيصٌ تَبَارَكَ اللهُ۔ خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے، اس کا مجرور

بَدَلٌ ہے۔ بمعنی اونٹ بیٹھا۔

فَاعِدَةٌ۔ جو لفظ باب مفاعله میں دو مفعول چاہتا ہے وہ باب تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا اور جو باب مفاعله میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ باب تفاعل میں لازم ہوگا۔ جیسے جَاذِبْتُ زَيْدًا ثَوْبًا میں نے زید کا کپڑا کھینچا۔ اور تَجَاذَبْنَا ثَوْبًا ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا۔ اور قَاتَلْتُ زَيْدًا اَوْ تَقَاتَلْتُ اَنَا وَ زَيْدٌ۔

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں

خاصیت افعال (۱) اِتَّخَذَ۔ اس کی چار صورتیں ہیں جو باب تفاعل میں

گزر چکی ہیں جیسے اِجْتَحَذَ سُوْرًا بَنِيَا۔ ماخذ جَحَذَ ہے بضم جیم اور اِحْتَجَذَ حجرہ بنایا ماخذ حَجَذَ ہے بضم حاء حَطِي۔ یہ ماخذ بنانے کی مثال ہے۔ اِجْتَنَبَ۔ جانب پکڑی (یہ ماخذ پکڑنے کی مثال ہے) اِعْتَذَى الشَّاةُ۔ بکری کو غذا بناو یا دیکھی کسی چیز کو ماخذ بنانے کی مثال ہے) اِعْتَضَدَ اس کو بغل میں پکڑا (یہ کسی کو ماخذ میں لینے کی مثال ہے) (ماخذ عَضَدَ ہے)

(۲) نَصَرْتُ یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے اِكْتَسَبَ۔ کسب میں کوشش کی۔

(۳) تَحَيَّرْتُ یعنی فاعل کا اپنے لئے کوشش کرنا، جیسے اِكْتَالَ الشَّعْبِيُّ اپنے لئے جو ناپے (ماخذ كَيْلَ ہے)

(۴) مطاوعتِ فعل جیسے عَمَمْتُ فَأَعْتَمَرْتُ میں نے اس کو غمگین کیا، پس وہ غمگین ہو گیا۔

(۵) موافقتِ مُجَرَّدٌ جیسے اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ روشن ہوا۔

موافقتِ اَفْعَلٌ جیسے اِحْتَجَذَ

معنی اِجْتَحَذَ مُلْكٌ حَبَاذٍ میں داخل ہوا۔ موافقتِ تَفَعَّلَ جیسے اِرْتَدَى بمعنی تَرَدَى چادر اوڑھ لی۔ اور موافقتِ تَفَاعَلَ جیسے اِحْتَصَرَ



ذِيْدٌ وَعَمَرُوْهُ بِمَعْنَى تَخَاصُّمًا - اور موافقتِ اسْتَفْعَلَ جیسے اِيْتَجَرَ  
بِمَعْنَى اسْتَأْجَرَ اُجْرَتِ طَلَبِ كِي -

(۶) اِبْتَدَأَ جیسے اسْتَلَمَ پتھر کو بوسہ دیا (سَلِمَتَ بَجَرِ لَامِ بِمَعْنَى سَنَك)

اس باب کی دس خاصیتیں ہیں (۱) طَلَبَ یعنی ماخذ کا  
خاصیتِ اسْتَفْعَالِ طَلَبَ کرنا جیسے اسْتَطَعَمْتُ میں نے اس سے کھانا طلب

کیا۔ (۲) لیاقت، یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اسْتَوْفَحَ التَّوَابِطُ کپڑا پیونہ کے

لائق ہو گیا (ماخذ رُقْعَةُ) ۳- و جَدَّ اِن جیسے اسْتَكْرَمْتُ میں نے اس کو کریم پایا (مِجَنَّبَانِ

یعنی کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا جیسے اسْتَحْسَنْتُ میں نے اس کو نیک گمان کیا

(ماخذ حَسَنٌ ہے) (۵) تَحَوَّلَ یعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا، اور یہ دو قسم پر ہے،

صوری، جیسے اسْتَحْجَزَ الظِّلْمُ گارا پتھر ہو گیا، یا مثل پتھر کے ہو گیا (ماخذ حَجَزَ ہے) معنوی

جیسے اسْتَوْنَقَ الجُمْلَ اَوْنَطِ اوٹنی ہو گیا، یعنی صفتِ صنع میں (ماخذ نَاقَةُ) (۶) اِتَّخَذَ

جیسے اسْتَوْطَنَ الهندَ کو وطن بنا لیا۔ (ماخذ وَطَنٌ) (۷) قَصَرَ یعنی اختصار کیواسطے کرب سے

ایک کلمہ شقائق کرنا جیسے اسْتَوْجَعَ - اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا۔ (۸) مطاوعتِ اَنْفِ

جیسے اَقْبَمْتُ فَاَسْتَقَامَ میں نے اس کو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا (۹) موافقتِ جُرُودِ اَفْعَلَ و

تَفَعَّلَ و اِنْتَعَلَ جیسے اسْتَفَرَّ و فَرَّ طھیر گیا۔ اسْتَجَابَ و اَجَابَ جواب دیا (قبول کیا) اور

اسْتَكْبَرُ و تَكَبَّرُ غرور کیا اور اسْتَعْصَمَ و اِعْتَصَمَ اس نے چنگل مارا (۱۰) اِبْتَدَأَ جیسے اِسْتَعَانَ

موتے عانہ (موتے زیر نواف) صاف کئے (ماخذ عَانَتُهُ) +

اس باب کے سات خواص ہیں :- (۱) لزوم جیسے اِنصَرَفَ

خاصیتِ اِنْفَعَالِ پھرا (اللزوم) صَوَفَ پھرا (متعدی) ۲ - عِلَاجٌ یعنی حواسِ ظاہرہ

سے اور اک کرنا۔ یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج بابِ اِنْفَعَالِ کے لازمی ہیں۔ اس

کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا۔ (۳) مطاوعتِ فَعَلَ

سے جُرُوعَانِ سے (مددی)

مجرور ہے جیسے كَسْرُهُ فَاكْسَرُوْهُ اور یہ اس باب کا خاصہ غالب ہے (۴) مطاوعتِ اُفْعَلْ جیسے اُعْلَقْتُ  
النَّابَ فَاذْفَعْلُقْ میں نے دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا (۵) موافقتِ فَعَلْ جیسے اُنْبَجْجْ بمعنی یلجج  
(کشاوہ ابرو ہوا) اور موافقتِ اَفْعَلْ جیسے اِنْحَجَجْ بمعنی اُنْحَجَزْ حجاز میں پہنچا اور حِينَوْنَتْ میں جیسے  
اِنْحَصَصْتُ الزَّرْعَ بمعنی اِنْحَصَدْتُ الزَّرْعَ کھیتی حصار کے وقت کو پہنچ گئی۔

فَاعِلَا کا باب انفعال کا یہ خاصہ نادر اور موجود ہے (۶) باب انفعال کا فاعل کلمہ لام مہم، نون، را اور حرف  
یہن نہ ہوں گے بوجہ ثقیل ہونے کے اور ان حروف میں بجائے انفعال کے افعال آئیگا، جیسے  
وَقَعْدًا فَاذْفَعْمَ وَنَقْلَةً فَاذْفَعْلُقْ لیکن اِنْمَجِجْ، اِنْمَاذْشَاوْہِیْنِ (۷) اِبْتَدَاءُ جیسے اِنطَلَقْتُ جلا گیا  
اور اس کا مجرور طلاق بمعنی کشاوہ رُوئی ہے۔

اس باب کی چار خاصیتیں ہیں (۱) لزوم اور یہ غالب ہے اور تعدیر  
خاصیتِ اَفْعِیْعَالُ قلیل ہے جیسے اِحْوَلَيْتُمْ میں نے اس کو شیریں خیال کیا۔  
اور اِعْوَرَوْنِيْنَةُ میں اُس پر بے زین سوار ہوا۔ (۲) مبالغہ اور یہ لازم ہے۔ جیسے اِعْشَوْنِيْبُ  
الْاَدْمَقِ زَيْنٌ بہت گھاس والی ہو گئی (۳) مطاوعتِ فَعَلْ جیسے تَنِيْتُهُ فَاذْتَوْنِيْ میں نے  
اسے کولیٹا پس وہ لپٹ گیا (۴) موافقتِ اِسْتَفْعَلْ جیسے اِحْوَلَيْتُمْ بمعنی اِسْتَحْلَيْتُمْ  
اور یہ دونوں خواص نواور ہیں۔

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں (۱) لزوم (۲) مبالغہ  
خاصیتِ اَفْعِیْعَالُ اِفْعِیْعَالِ (۳) لزوم (۴) عین جیسے اِحْمَرَّ بہت سرخ ہوا۔  
اِسْمَاكَبٌ بہت سفید ہوا۔ اِحْوَلٌ، اِحْوَالٌ بہت بھینگا ہوا۔

اس باب کی بنا مُقْتَضِبٌ (صیغہ اسم مفعول) ہے۔ بمعنی بریدہ  
خاصیتِ اَفْعِیْعَالُ اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اصل یا مثل اصل کے۔

۱۔ حاصل یہ ہے کہ مطاوعتِ مجرور، مطاوعتِ افعال کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ۱۳ ف

۲۔ مبالغہ کے لزوم کا دوسری حکم فیہ امر ہے ۱۲ فیوض عثمانی عنہ اس میں بوز کاغذ مندرج ہے۔ ف

۳۔ مقتضب وہ ہے کہ جس کی بنا ثلاثی مجرور سے مقول نہ ہو بلکہ از سر نو اس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ ۱۳ باقی برص ۵۵

آخرین

علم الصرف ذوالقرنین ص ۸۸

موجود نہ ہو اور حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہو۔

اس باب کے بہت سے خواص ہیں ان میں چند یہ ہیں :-

خاصیتِ فَعَّلَ (۱) قَضَى جیسے بَسَمَلٌ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی۔

(۲) اَلْبَاس جیسے بَزَقَعْتَهُ میں نے اس کو بُرَقِع پہنایا (۳) مطاوعتِ خود جیسے غَطَرَش

اَلْبَصْرَةَ غَطَرَش رات نے اس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہو گئی۔

(ف) یہ باب ہمیشہ صحیح و مضاعف آتا ہے اور مہوز کم جیسے ذَلُزَلٌ، دَسُوسٌ۔

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) مطاوعتِ فَعَّلَ جیسے

خاصیتِ تَفَعَّلَ (۲) دَحْرَجْتُمْ، فَتَدَحْرَجُ۔ میں نے اس کو لڑھکایا پس وہ

لڑھک گیا۔ (۳) اِقْتَنَاب جیسے تَفَبَّرَسَ ناز سے چلا۔

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) لزوم (۲) مطاوعت

خاصیتِ اِفْعَلَّ (۱) فَعَّلَ مع مبالغہ جیسے تَعَجَّرْتُ، فَاتَعَجَّرَ۔ میں نے اس

کا خون گرایا۔ پس وہ خون ریختہ ہوا۔

یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعَّلَ آتا ہے جیسے طَمَأْتُ

خاصیتِ اِفْعَلَّ (۲) فَاظْمَأْتُ۔ میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن ہو گیا۔

کبھی مقضب بھی آتا ہے جیسے اَكْفَهَسَ النَّجْمُ ستارہ روشن ہو گیا۔ اس کا فجر نہیں آتا۔

فَأُدَا۔ ابواب ملحقات معانی اور خواص میں مثل ملحق بہا کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

## تت

(۱) بقیر ص ۸۸) اِقْتَنَاب اور ابتداء میں دو وجہ سے فرق ہے (۱) ابتداء میں عموم ہے کہ اس کا مجرد آتا ہو یا نہ آتا ہو۔ اِقْتَنَاب

میں ثلاثی مجرد کا نہ آنا ضروری ہے (۲) اِقْتَنَاب میں حرف الحاق اور حرف زائد للمعنی سے خالی ہونا شرط ہے۔

ابتداء میں یہ شرط نہیں ہے۔ کذا فی فیوض عثمانی ص ۹۱ یعنی اکثر ۱۲ حرف

## ہماری عظیم الشان مطبوعات

- |                              |                                  |
|------------------------------|----------------------------------|
| ☆ اسلامی تعلیم (۲ جلد)       | ☆ تفسیر فی ظلال القرآن (اردو)    |
| ☆ مولانا عبدالسلام بستوی     | ☆ سید قطب شہید                   |
| ☆ تاریخ اسلام (۲ جلد)        | ☆ ترجمان القرآن (اردو)           |
| ☆ شاہ معین الدین ندوی        | ☆ مولانا ابوالکلام آزاد          |
| ☆ تاریخ اسلام (۳ جلد)        | ☆ سنن ابن ماجہ (۳ جلد)           |
| ☆ اکبر شاہ نجیب آبادی        | ☆ (اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان |
| ☆ الفاروق القاری             | ☆ سنن ابوداؤد (۳ جلد)            |
| ☆ مولانا شبلی نعمانی         | ☆ (اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان |
| ☆ تلیس ابلیس                 | ☆ سنن نسائی (۳ جلد)              |
| ☆ علامہ ابن جوزی             | ☆ (اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان |
| ☆ تحفہ خواتین                | ☆ جامع ترمذی (۲ جلد)             |
| ☆ مولانا عاشق الہی بلند شہری | ☆ (اردو ترجمہ) علامہ بدیع الزمان |
| ☆ حجۃ اللہ الباقیہ (۲ جلد)   | ☆ مؤطا امام مالک                 |
| ☆ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی    | ☆ (اردو ترجمہ) علامہ وحید الزمان |
| ☆ خلفاء راشدین               | ☆ مؤطا امام محمد                 |
| ☆ شاہ معین الدین             | ☆ (اردو ترجمہ) حافظ نذر احمد     |
| ☆ مصباح اللغات (عربی اردو)   | ☆ مفردات القرآن (۲ جلد)          |
| ☆ مولانا عبدالغنی بلوی       | ☆ ام رافہ اصطنانی                |
| ☆ کتاب الوسیلہ (اردو ترجمہ)  | ☆ قصص القرآن (۲ جلد)             |
| ☆ امام ابن تیمیہ             | ☆ مولانا حفظ الرحمن سوہاوی       |

اس کے علاوہ ہمارے ہاں ہر شاخہ کے قرآن پاک (سلاہ، حترجم) کتب تفسیر و احادیث اور دینی اداروں کی فضلی کتب دستیاب ہیں۔

اسلامی اکیڈمی - ۱۷ اردو بازار لاہور فون: ۵۸۷۷۷۷-۳۳۷۷۷۷-۰۳۳